منتشر [illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حسب صراحت ذیل (شعرا کے اشک غم) حصہ اول میں صدائے فلسطین اور بہادر یار جنگ پر ابراہیم جلیس کا ایک مضمون نواب بہادر یار جنگ کی ایک غمناک تصویر شامل اشاعت ہے

نشان سلسلہ		صفحہ	
(۱)	قاید ملت کا آخری پیغام	۱	خورشید احمد جامی
(۲)	ملت کا چاند ملت کی آغوش میں چھپ گیا	۲	جمیل النساء بیگم جمیل
(۳)	اشک غم	۳	محمد عبد اللہ خان شوق [illegible]
(۴)	آہ قاید ملت	۴	ابو الفضل سید محمود / محمد عابد [illegible]
(۵)	قاید ملت کی یاد	۵	حبیب اللہ اوج
(۶)	اے اسیر کاروان [illegible] آ دوڑ دے آ دوڑ دے	۶	حامد اختر [illegible]

۷	بہادر یار جنگ مرحوم سے وفا ب	۷	شاعر کا نام اور تخلص [illegible]
۸	اشک حسرت	۸	سید محمد حسین توحید
۹	آہ قائد ملت نواب بہادر یار جنگ	۱۵	محمد احمد اللہ خاں [illegible]
۱۰	نذر قائد ملت بعد رحلت مجاہد اعظم	۱۲	مجیب صدیقی
۱۱	نواب بہادر یار جنگ کا ایک غضبناک لشکری	۱۴	
۱۲	ارمغان [illegible] قائد ملت مجاہد اعظم نواب بہادر یار جنگ	۱۹	
۱۳	[illegible] ملت	۲۱	بشیر النساء بیگم بشیر
۱۴	قطعہ تاریخ	۲۶	مفتی ضیاء الدین ضیا

(1)

قائد ملت کا آخری پیغام

[illegible] + [illegible]

میں نہیں ہوں مرا پیغام تو زندہ ہے ابھی + زندگی جس سے وہ کلام حق زندہ ہے ابھی

آؤ پھر عہد کریں آج مرے [illegible] + ہم کریں گے نہ کبھی [illegible] قلب و نظر

میرے پیغام کی تعمیل کرو گے اب بھی + [illegible] کی تکمیل کرو گے اب بھی

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible] کا احساس جگاتے جاؤ

[illegible] + [illegible]

[illegible] + میری مجلس کا [illegible]

[illegible] محمود [illegible] + [illegible]

[illegible] + قلب احساس میں امید [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + یاد [illegible] قلب میں [illegible]

یاد رکھو ہے مرا نام ہمارا زندہ ہے

[illegible] ١٧ / اگست [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] زندہ ہے ابھی + [illegible] زندہ ہے ابھی

[illegible] آج مری [illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible] اب بھی

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] آتا ہوں + یاد [illegible] قلب میں [illegible] آتا ہوں

یاد رکھو ہے [illegible] نام [illegible] زندہ ہے

[illegible] کام [illegible]

[illegible] ۱۴ / اگست [illegible] ۱۹۴۷ [illegible]

[illegible] ۱۴ / اگست [illegible]

(٢) "ملت کا چاند موت کی بدلی میں چھپ گیا"!!

منزل سے دور تھا ابھی ملت کا کارواں
ابھرا نہ تھا سفینۂ قومی کا بادباں

ملک و ملت و قوم کا بے لوث جاں نثار
ایمان پہ رحمت حق و صداقت میں نامدار

کیف حیات و بزم حمیت کا رازدار
ہر دم جو درد قوم سے رہتا تھا بے قرار

وہ غمگسار قوم دلدادۂ وطن
تاریخ حیات میں ایک شمع انجمن

دنیا اسی کے سر کو تھا جس خوبیوں کا تاج
اعدا سے لے رہا تھا جو تحسین کا خراج

مرد جری غیور بہادر تھا وہ جواں
جو بن گیا تھا قوم کی عزت کا پاسباں

پیر [illegible] مجھ جیسا [illegible] گردش فلک
بالآخر ہم سے چھین لیا اس کو [illegible]

ہائے دکھوں کا [illegible] زباں لیا
اجڑا ہوا ہے باغ کہ اب باغباں گیا

ملت کا دوست قوم کا غمخوار اٹھ گیا
افسوس وہ چراغ وطن آج بجھ گیا

ملت کا چاند موت کی بدلی میں چھپ گیا
منزل سے دور قافلۂ قوم لٹ گیا

چھوڑ کر لوٹ [illegible] افسوس [illegible]
ملت کے اس جہاز کا [illegible] ہے پاسباں

[illegible]

[illegible] ۱۷ اگست

[illegible]

منزل سے دور تھا ابھی ملت کا کارواں
ابھرا نہ تھا سفینۂ قومی کا ابھی نشاں

ملک و ملت و قوم کا بے حد تھا جاں نثار
ایمان پرست حق و صداقت میں نامدار

گنجینۂ حیات و بزم حمیت کا رازدار
ہر دم جو درد قوم سے رہتا تھا بے قرار

وہ غمگسار قوم دلدادۂ وطن
تاریکیٔ حیات میں اک شمع انجمن

ربط دینی کے عدو کو تھا جو قوت کا تاج
اعدا سے جو لے رہا تھا جو محسن کا خراج

مرد جری غیور بہادر تھا وہ جواں
جو بن گیا تھا قوم کی عزت کا پاسباں

پیرانہ مجھ کو چھین لیا آہ کس نے
بالآخر ہم سے چھین لیا اس کو کس نے

ہائے دکن کا طوطیٔ شیریں زباں گیا
اجڑا ہوا ہے باغ کہ اب باغباں گیا

ملت کا دوست قوم کا غمخوار اٹھ گیا
افسوس وہ چراغ وطن آج بجھ گیا

ملت کا چاند موت کی بدلی میں چھپ گیا
منزل سے دور قافلۂ قوم لٹ گیا

بہادر لوٹ گیا افسوس یار جنگ
ملت کے اس جہاز کا ملاح ہے ناخدا

[illegible] ۱۹ء

روزنامہ تنظیم ۱۷ اگست

جمیل النساء بیگم جمیلی

روزنامہ تنظیم بابتہ [illegible]
۱۷ اگست [illegible]

CLAIM FOR INCLUSION ...
(See Section ... (10)

CONSTITUENCY. Claim for inclusion in List of Voters............ ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. Filed On.................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be fi[illegible] in by [illegible]
Name, Father's Husband's name and full Address of the claimant. (1)	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim is (Personally or by post)(agent if [illegible] (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. Day of March, 19 , and he has been ordinarily resident at*............................ ** in.......................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other, ...	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

DECLARATION.

The above particulars are true and correct in all respects.
Signature or thumb impression of the Claimant...............
+Signature of Person signing on behalf of Claimant..........
Address of person signing, if not the claimant..............

Date..................196 .

* Here insert the address. ** Here insert the Electoral unit or some[illegible]

+If the claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claima[illegible]

Note:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not believe [illegible] true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

C L A I M [illegible]

(See Section [illegible] (10)

...[illegible] Constituency. / ...or inclusion in ...of Voters.............. / .... / ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. / Filed On.................. / Date of hearing & adjournment if any..................	To be filled in by Office.

...ather's Husband's ...full Address of the ...aimant.	Particulars of claim.	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2)	How claim is filed (Personally, by agent or by post)(Name of agent if any)
)	(2)	(3)	(4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. day of March, 196 , and he has been ordinarily resident at*.............................. ** in..........................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other, [illegible].	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

D E C L A R A T I O N.

The above particulars are true and correct in all respects.
Signature or thumb impression of the Claimant.........................
+Signature of Person signing on behalf of Claimant...................
Address of person signing, if not the claimant.......................

..............196 .

...nsert the address. ** Here insert the electoral unit or constituency.

...claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claimant.

...ote:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not believe to be true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

اشکِ غم

اے اجل اے گردشِ گردوں آہ آہ
ہے عنایت ہم پہ تم دونوں کی یکساں آہ آہ

قائدِ ملت کو تم نے کر دیا ہم سے جدا
حسرتا وا حسرتا وا حسرتا وا حسرتا

ہم ابھی بھولے نہ تھے صدمہ اقبال کو
پھینکا صیادِ اجل نے ان پر اپنے جال کو

مادرِ ملت کے بعد وہ تھیں عقلِ بے مثال
یک بیک اٹھ جانا ان کا کیوں نہ ہو پھر ملال

آج ہر اک فردِ مسلم شور و ماتم میں ہے
آج اس ماتم سے اک ہیجان سا عالم میں ہے

ملتِ اسلامیاں میں مچ گیا کہرام آج
اٹھ گیا دنیا سے اک جاں دادۂ اسلام آج

حریت پیامبر کی موت حریت کی موت
موت ملت کی ہے بیشک قائدِ ملت کی موت

تم کو یوں مرنا تھا لیکن یہ نہ تھے مرنے کے دن
پھر جیا ظالم اجل کا سامنا کرنے کے دن

ظلم افلاک آئے دن ہم پر سوا ہونے لگے
جن سے کچھ امید تھی وہ بھی جدا ہونے لگے

دستِ بیدادِ اجل سے کوئی بھی بچتا نہیں
اور چشمِ دہر میں دیر تک جچتا نہیں

نور تھے ایسے ہی کیا ہیں اس جہاں والو سنو
کیا ضرورت تھی تمہاری آسمان والو نہیں ہیں

قائدِ ملت کی تربت نور سے معمور ہو
روح اُن کی شاد ہو شاداں ہو مسرور ہو

درویش

سال پایا شوق نے آپ کے لب سے بے رنگ

قائد ملت جو تم نے کر دیا ہم سے جدا — حسرتا واحسرتا واحسرتا واحسرتا

ہم ابھی تک بھولے نہ تھے صدمۂ اقبال کو — پھینکا صیاد اجل نے ان پر ایسا جال کیوں

مادر گیتی کو شرمندہ نہیں جس کی مثال — یک بیک ٹوٹا جانا کا کیوں نہ ہو جو ملال

آج ہر اک فرد مسلم شیون و ماتم میں ہے — آج اس ماتم سے اک ہیجان سا عالم میں ہے

ملت اسلامیاں میں مچ گیا کہرام آج — اٹھ گیا دنیا سے اک دلدادۂ اسلام آج

حریت پیامبر کی موت حریت کی موت — موت ملت کی ہے بے شک قائد ملت کی موت

ہم کو بھی مرنا تھا لیکن یہ نہ تھے مرنے کے دن — پر چلا ظالم اجل کا سامنا کر نہ سکے دن

ظلم افلاک آئے دن ہم پر سوا ہونے لگے — جن سے کچھ امید تھی وہ بھی جدا ہونے لگے

دست بیداد اجل سے کوئی بھی بچتا نہیں — اور یتیم زندگی میں دیر تک جیتا نہیں

تعریف ایسے ہی کیا ہیں اس جہاں والوں میں جی — کیا ضرورت تھی تمہاری آسمان والوں میں جی

قائد ملت کی تربت نور سے معمور ہو — روح انکی شاد ہو بشاش ہو مسرور ہو

درنگ

سال پایا شوق نے ہاتف کے لب سے بے درنگ

واۓ مرگ قائد ملت بہادر یار جنگ

[illegible]

کندہ دورۂ تعلیم تابلو
۱۷/ آسو ۱۹۴۴ء
۱۳ - ۴ - ۹۴۳

C L A I M F O R [illegible] . . .

(See Section [illegible] (10))

...turns. inclusion in Voters............ ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. Filed On.................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be filled in by Office.

...r's Husband's ...ll Address of the ...ant.	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim is filed (Personally, by agent or by post)(Name of agent if any) (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. day of March, 196 , and he has been ordinarily resident at*............................ ** in........................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other name.	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

D E C L A R A T I O N.

The above particulars are true and correct in all respects.

Signature or thumb impression of the Claimant.........................

+Signature of Person signing on behalf of Claimant...................

...........196 .

Address of person signing, if not the claimant.......................

...rt the address.

** Here insert the electoral unit or constituency.

...aimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claimant.

:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not believe to be true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

C L A I M F O R [illegible]

(See Section [illegible])

CONSTITUENCY. Claim for inclusion in List of Voters............ ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. Filed On.................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be fill d in by Office

Name, Father's Husband's name and full Address of the claimant. (1)	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim is fil (Personally, by or by post)(Nam agent if any) (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the 1st. day of March, 196 , and he has been ordinarily resident at*.............................. ** in.........................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other[illegible] reas.	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

D E C L A R A T I O N.

The above particulars are true and correct in all respects.
Signature or thumb impression of the Claimant..................
+Signature of Person signing on behalf of Claimant............
Address of person signing, if not the claimant.................

Date..................196 .

* Here insert the address. ** Here insert the electoral unit or consti[illegible]

+If the claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claimant

Note:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not believe to be true is liable to be punished under section 193 and / or 182 I.P.C.

آہ قائد ملت

از ابوالفضل سید محمود بی اے ایل ایل بی مصنف [illegible] کرنول

۱

ہوا آج سرزمین دکن سوگوار ہے
ہر فرقۂ قوم رنج و الم کا شکار ہے
دل مضطرب ہے سب کا جگر بیقرار ہے
دامانِ صبر دامنِ صد تار تار ہے
ہر ایک غرقِ بحرِ غم و حزن و یاس ہے
حسرت نصیب ملک عجب بے حواس ہے
ماتم ہے سب میں جانِ خطابت چلی گئی
شیرینیٔ زبان و فصاحت چلی گئی
باغِ دکن سے روحِ لطافت چلی گئی
جو وجہ ناز تھی وہ سیاست چلی گئی
قیدِ حیات سے تو نکل گیا
چشم زدن میں رنگِ حقیقت بدل گیا
بشاش چہرہ لب پہ تبسم [illegible]
بیدار مغز طبع رسا جرأت بلند
[illegible]
[illegible]

۲

تو جاں نثارِ مالک و ملک و نظام تھا
تو پیکرِ وفا تھا وفا تیرا کام تھا
گرویدہ تیرا جب تو ہر اک خاص و عام تھا
سب کے دلوں میں تیرے لئے احترام تھا
پاسِ وفا کا تیرے زمانہ میں دھوم تھی
تو تھا فدائے قوم فدا تجھ پہ قوم تھی
بے کار رہنے والوں کو باکار کر دیا
غفلت میں بیٹھے والوں کو ہوشیار کر دیا
جو محوِ خواب تھے وہ بھی بیدار کر دیا
جہدِ حیات کیلئے تیار کر دیا
خوابِ گراں میں جو پڑے تھے بیدار ہو گئے
مردہ تنوں میں زیست کے آثار ہو گئے
وہ وعظ میں آہ وہ قربانیاں تیری
وہ پر خلوص [illegible] وہ [illegible] بیاں تیرا
وہ ہمتِ بلند وہ استقلال تیری
یاد آئیں گی ہمیشہ سب کو وفا کوشیاں تیری

یوں آج سرزمین دکن سوگوار ہے

ہر فرقۂ قوم رنج و الم کا شکار ہے

دل مضطرب ہے سب کا جگر بے قرار ہے

دامان صبر اپنی صد تار تار ہے

ہر ایک غرقۂ بحر غم و حزن و یاس ہے

حسرت نصیب نار طلب ہے اداس ہے

ماتم ہے جب میں جان خطابت چلی گئی

شیرینیٔ زبان و فصاحت چلی گئی

باغ دکن سے رونق و طراوت چلی گئی

جو وجہ ناز تھی وہ سیاست چلی گئی

قید تعلقات سے تو نکل گیا

چشم زدن میں رنگ گلستاں بدل گیا

بشاشت چہرہ لب پہ تبسم [illegible]

بیدار مغز طبع رسا جرأت پسند

ہر دم کے [illegible] یاد باسند

فطرت نے [illegible]

سب کچھ لٹا کے [illegible]

تو حریت پسند تھا آزاد جی دیا

تو جان نثار مالک و ملک نظام تھا

تو پیکر وفا تھا وفا تیرا کام تھا

گو دیدۂ تیرا جب تو ہر ایک خاص و عام تھا

سب کے دلوں میں تیرے لئے احترام تھا

پاس وفا کہ تیرے نزدیک لازم تھی

تو تھا فدائے قوم فدا تجھ پہ قوم تھی

بیکار رہنے والوں کو باکار کر دیا

غفلت میں جو تھے سوتوں کو ہوشیار کر دیا

جو محو خواب تھے ان کو بیدار کر دیا

جہد حیات کیلئے تیار کر دیا

خواب گراں میں جو تھے بیدار ہو گئے

مردہ تنوں میں زیست کے آثار ہو گئے

راہ وفا میں آہ وہ قربانیاں تیری

وہ بے خودی فرض وہ بے باکیاں تیری

وہ جذبہ بلند وہ استقلال تیرا

یاد آئیں گی سب کو وفا کیشیاں تیری

سینے میں دل تھا دل میں نہاں قوم کا درد تھا

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

کسٹوڈین دور، تنظیم جائیداد متروکہ
۱۷/ اگست ۱۹۷۷ء

جناب اسسٹنٹ کمشنر صاحب بلدیہ حیدرآباد سرکل نمبر (۲)

دریمہ مراسلہ نشان (   ) مورخہ

ٹیکس مین اضافے کی نوٹس وصول ہوئی ہے - اس خصوص مین جواباً عرض ہے کہ

۱- یہہ مکان سنہ ۱۹۴۲ اع سے قبل کا تعمیرکردہ ہے -
۲- اس مکان مین مین خود سکونت پذیر ہون - کوئی کرایہ دار نہین ہے -
۳- مکان سے ایک میل کے فاصلے تک کوئی بس اسٹانڈ تک نہین ہے -
۴-
۵-
۶-

حقائق مندرجہ بالا کے علاوہ یہہ امر بھی آپ سے پوشیدہ نہین کے آج کے معاشی حالات مین مزید کسی قسم کے ٹیکس کا بار غریب شہریون کیلئے ناقابل برداشت ہے -

مندرجہ بالا واقعات وحقائق کی روشنی مین سابق ٹیکس ہی بہت زیادہ ہے - لہذا عرض ہے کہ نیا عائد کردہ ٹیکس ختم کرکے سابق ٹیکس برقرار رکھا جائے تو موجب سہولت و باعث تشکر ہوگا - فقط

عرضی گزار

المرقوم

قائد ملت کی یاد

(۵)

وہ جلد جنگ و حریت سے کھیلا گیا * خندہ پیشانی جہاں کی سختیاں جھیلا گیا

اک سپاہی آخری دم تک جو ڈٹا ہی رہا * رفعت بام ثریا کو پکڑا [illegible] دیا

مشکلیں میں ہے [illegible] راہ جس کی زندگی * چل رہی ہے موت تک ہر راہ جس کی زندگی

دشمنوں کا کیا ہے مقصد ملک کا سچا رفیق * وہ غریبوں کا معاون بیکسوں کا وہ شفیق

آسمان حریت کا چمکتا تھا آفتاب * تا قیامت کم نہ ہوگی جس کی شوکت جس کی تاب

جس نے آزادی کی خاطر کی نہ پرواہ جان کی * قوم پر سے جس نے اپنی زندگی قربان کی

زندگی جدوجہد کی جس کی خود تصویر ہے * موت جس کی خواب آزادی کی اک تعبیر ہے

جنگ آزادی میں ہر سو جس کا ہر سو دیکھا * قلم سے سینہ صف بصف دکھلا اٹھے

جنگ کے آخر گر پڑا ہاتھوں سے ہو کر چور چور * اب اٹھا سکتا اسے محشر کا ہی شور

آخری قطرہ جو پر خون کا خاموش ہے * [illegible] زندگی کے کھیل سے بیہوش ہے

زندگی بھر قوم کی خاطر تھا جس کو قرار * موت کی آغوش میں آ ہی گیا اس کو قرار

ناز جس پر تھا وہ [illegible] اب ہے * آج اس کی موت پر سارا جہاں بیتاب ہے

آج جس شب کو لیا ابدی آرام نے آ لیاقت * اک نہ ہوگی خاک تیرے مشرق و مغرب دیا

منتظر ہیں آسمان پر حوریں تیرے لئے * مضطرب ہیں خلد کی سب حوریں تیرے لئے

اک سپاہی آخری دم تک جو لڑتا ہی رہا * رفعت بام ثریا کو پکڑتا ہی رہا

ظلمتوں میں ہے چراغ راہ جس کی زندگی * جل رہا ہے موت کے ہمراہ جس کی زندگی

دین کا پکا ہے [illegible] ملک کا سچا رفیق * وہ عزیزوں کا سہارا [illegible] کا وہ شفیق

آسمان حریت کا چمکتا تھا آفتاب * تا قیامت گم نہ ہوگی جس کی شوکت جس کی تاب

جس نے آزادی کی خاطر کی نہ پرواہ جان کی * قوم پر ہے جس نے اپنی زندگی قربان کی

زندگی جد و جہد کا جس کی تصویر ہے * موت جس کی خواب آزادی کی اک تعبیر ہے

جنگ آزادی میں جو [illegible] ایسا * [illegible] سے سینہ [illegible] دیکھا [illegible]

جنگ کے آخر گر پڑا زخموں سے چور [illegible] * [illegible] اٹھا لیا اسے [illegible]

آخری قطرہ [illegible] کا خاموش ہے * [illegible] زندگی کے کھیل سے [illegible] ہے

زندگی [illegible] کی خاطر تھا جسکو قرار * موت کی آغوش میں آ ہی گیا [illegible]

نازبرداری ہے جس کی تھا وہ جو اب ہے * آج اس کی موت پر سارا جہاں بیتاب ہے

آج کی شب تو [illegible] اب [illegible] کے [illegible] * اک نہ ہونے سے تیرے ہے مشرق و مغرب [illegible]

مشرق میں آسمان پر [illegible] تیرے لئے * مغرب میں [illegible] تیرے لئے

[illegible] * [illegible] افتخار قوم

حبیب اللہ [illegible] سو رہا ہے آخری دم تک [illegible]

[illegible] ۱۲ اگست [illegible]

CLAIM FOR ...
(See Section 15 (16))

...er Number. ... inclusion in ... of Voters............ ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. Filed On.................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be filled in by Office.
...er's Husband's Full Address of the ...mant.	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim is filed (Personally, by agent or by post)(Name of agent if any) (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. day of March, 19 , and he has been ordinarily resident at*.......................... ** in......................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other ...	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

DECLARATION.

The above particulars are true and correct in all respects.
Signature or thumb impression of the Claimant..........................
+Signature of Person signing on behalf of Claiment..................
Address of person signing, if not the claimant.......................

............196 .

...ert the address. ** Here insert the electoral unit or constituency.
...claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claimant.
...e:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or belives to be false or does not believe to be true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

C L A I M F O R I N C L [illegible].
(See Section [illegible] (1d))

CONSTITUENCY. Claim for inclusion in List of Voters............ ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. Filed On.................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be fi[lled] in by C[...]

Name, Father's Husband's name and full Address of the claimant. (1)	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim is (Personally, or by post) agent if a[ny] (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. day of March, 19 , and he has been ordinarily resident at*............................ ** in.......................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other[...]es..	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

DECLARATION.

The above particulars are true and correct in all respects.
Signature or thumb impression of the Claimant..............
+Signature of Person signing on behalf of Claimant.........
Address of person signing, if not the claimant..............

Date.................196 .

* Here insert the address. ** Here insert the electoral unit or cons[...]

+If the claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claim[ant]

Note:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or belives to be false or does not believe true is liable to be punished under section 193 and / or 182 I.P.C.

[illegible]

اے امیر کارواں آواز دے آواز دے

[illegible] دیدۂ خوں ناب بار ٭ اور تڑپے اور کچھ جیب و گریباں تار تار

دل میں طوفاں ہیں جنوں کا کیا چھپایا جائے گا ٭ کتنے طوفانوں کو سینے میں دبایا جائے گا

[illegible] محبت کیا کیوں ٭ کس قدر [illegible] ہے آئینہ فطرت کیا کیوں

کتنی صدیوں کی [illegible] آرزوؤں کا ثمر ٭ کتنے دل کتنی تمناؤں کا ہے قیمت [illegible]

آہ کس دل سے کہوں [illegible] جاتا رہا ٭ کارواں ہوتا ہے میر کارواں جاتا رہا

تیغ [illegible] کا [illegible] ٭ [illegible]

[illegible] اب وہ [illegible] چھین لیا ٭ علم روتا ہے کہ آگاہی کا [illegible] چھن گیا

اک [illegible] ٭ خواب جو ہر نعرۂ اقبال کی تعبیر ہیں

[illegible] موت بھی آئی ہوئی ٭ موت کی تاریکیاں ہیں ہر طرف چھائی ہوئی

وحشتوں میں [illegible] ٭ زندگی کے [illegible] سے گھبرا رہی ہے زندگی

آہ اس طوفان کو پہچاننے والا نہیں ٭ وقت کی چشم غضب کو جاننے والا نہیں

چاک ہے دامان گل اور [illegible] ٭ جن کو اشکوں کی ضرورت تھی وہ آنکھیں بند ہیں

آہ اب کس کو پکاریں ہمت پرواز دے

اے امیر کارواں آواز دے آواز دے

[illegible]

... آئے دیدۂ صد ... بار * اور کرتے اور کچھ جیب و گریباں تار تار

دل ہی تھا جو میں جس کیا گیا چھپایا جائیگا * کتنے طوفانوں کو سینے میں دبایا جائیگا

کشف ہے معنی زباں کا ترجمہ جبت کیا ہوں * کس قدر اندھا ہے یہ آئینہ فطرت کیا کہوں

کتنی صدیوں کی سسکتی آرزوؤں کا ثمر * کتنے دل کتنی تمناؤں کا ہے حقیقت گیر

آہ کس دل سے کہوں ہم سفر جاں جا رہا * کارواں ہوتا ہے میر کارواں جاتا رہا

تیغ کا لنگر وہ شیر کی امانت اٹھ گئی * جرأتیں سکتے میں ہیں وہ ہے شجاعت اٹھ گئی

گلستاں کی چپ ہے اب وہ گل افگن چھن لیا * علم روتا ہے کہ آگاہی کا دامن چھن گیا

اک نہ ہو جب تک ہے پیدا عشق کی تفسیر میں * خواب جو ہر نعرۂ اقبال کی تعبیر میں

زمین و شعر و نور کو ہے موت بھی آئی ہوئی * موت کی تاریکیاں ہیں ہر طرف چھائی ہوئی

وحشتوں میں ہوش کر رہی ہیں کسا ہی بے رنگ ہوا * زندگی کے خال سے گو را ہی ہے زندگی

آہ اس طوفان کے پہچاننے والا نہیں * وقت کا چشم غضب کو جاننے والا نہیں

چاک ہے داماں گل اور کلیاں پابند ہیں * جن کے اشکوں کی ضرورت تھی وہ آنکھیں بند ہیں

آہ اب کس کو پکاریں بہت پرواز دے

اے امیر کارواں آواز دے آواز دے

حامد اختر لطف

مسبہ روزہ تنظیم تعلیم ملت نمبر ۱۲ اگست ۱۹۴۹ء

جناب اسسٹنٹ کمشنر صاحب بلدیہ حیدرآباد سرکل نمبر (۲)

دریعہ مراسلہ نشان ( ) مورخہ

ٹیکس میں اضافے کی نوٹس وصول ہوئی ہے - اس خصوص میں جواباً عرض ہے کہ

۱- یہہ مکان سنہ ۱۹۴۴ء سے قبل کا تعمیر کردہ ہے -

۲- اس مکان میں میں خود سکونت پذیر ہوں - کوئی کرایہ دار نہیں ہے -

۳- مکان سے ایک میل کے فاصلے تک کوئی بس اسٹانڈ تک نہیں ہے -

۴-

۵-

۶-

حقائق مندرجہ بالا کے علاوہ یہہ امر بھی آپ سے پوشیدہ نہیں کہ آج کے معاشی حالات میں مزید کسی قسم کے ٹیکس کا بار غریب شہریوں کیلئے ناقابل برداشت ہے -

مندرجہ بالا واقعات و حقائق کی روشنی میں سابق ٹیکس ہی بہت زیادہ ہے -

لہذا عرض ہے کہ نیا عائد کردہ ٹیکس ختم کر کے سابق ٹیکس برقرار رکھا جائے تو موجب سہولت و باعث تشکر ہوگا - فقط

عرضگزار

المرقوم

(7)

بہادر یار جنگ مرحوم سے خطاب

بہادر یار جنگ اے مایۂ ناز دکن
حق بجانب ہے اگر تجھ کو کہیں فخر زمن

جاں نثار ملت پروانۂ شمع وطن
صدر ہر محفل تھا تو اور قائد ہر انجمن

تجھ کو قدرت نے بنایا تھا قیادت کے لئے
واقعی پیدا ہوا تھا تو خطابت کے لئے

روح مردہ جاگ اٹھتی تھی تیری تقریر سے
تھا میسر کب جہاں الفاظ کی تاثیر سے

تفہیم
شوق تھا تجھ کو کلام اللہ کی تفسیر سے
تفسیر
تھا بیاں تیرا منور قلب کی تنویر سے

کیا کہیں کیا تھی تیری تقریر اے معجز بیاں
ایک دریا تھا فصاحت اور بلاغت کا رواں

اور کس میں
تھی وجاہت بھی جلالت اور متانت کا وقار
فطرتاً واقع ہوا تھا تو حلیم و بردبار

تھا تو پابند صلوٰۃ و صوم اور شب زندہ دار
حق پرستی تیرا مسلک راستی گویا شعار

دیکھتا تھا جس کو ہیں منہ پر کہہ دیتا تھا تو
پاک تھا مکر و ریا سے صاف دل پاکیزہ خو

تھیں اٹل فطرت میں تیری قوتیں ایثار کی
کوئی قوت جذبۂ دنیا کی بدل سکتی نہ تھی

بس یہی ہے ابتدا تیری تمنا تھی دلی
ہو بسر دنیا میں اک درویش کی سی زندگی

دیکھیں جاہ و محل کی نہ تھی خواہش تجھے
آرزو یہ تھی فقیر بے نوا کی طرح رہے

مالک ملک فصاحت ہو گیا ہم سے جدا
مرد میدان خطابت ہو گیا ہم سے جدا

[illegible] جاں نثار دلی — حق مجاہد ہے اگر تجھ کو کہیں مخزن معنی

جاں نثار ملت پروانۂ شمع دلی — صدر بزم محفل تھا تو اور تھا صدر انجمن

تجھ کو قدرت نے بنایا تھا نیابت کے لیے — واقعی پیدا ہوا تھا تو خطابت کے لیے

روح مردہ جاگ اٹھتی ہے تیری تقریر سے — تھا منور کی جہاں الفاظ کی تاثیر سے

تفسیر
شوق تھا تجھ کو کلام اللہ کی تفسیر سے — تھا بیاں تیرا منور قلب کی تنویر سے
تفسیر

کیا کہیں کیا تھی تری تقریر اے بحر بیاں — ایک دریا تھا فصاحت اور بلاغت کا رواں

اعلیٰ کی میں
حق و باطل میں جلالت اور [illegible] وقار — فطرتاً واقع ہوا تھا تو حلیم و بردبار

تھا تو پابند صلوٰۃ و صوم اور پرہیزگار — حق پرستی تیرا مسلک راست گوئی تھا شعار

دیکھتا تھا جب کہیں منہ پر ہی دیتا تھا تو — پاک تھا مکر و ریا سے صاف دل پاکیزہ خو

لیکن اپنی موت میں تیری تو تھی ایثار کی — کوئی قوت جس کو دنیا کی بدل سکتی نہ تھی

میں جنبش سے رہی تیری تمنا تھی دلی — ہو بسر دنیا میں اک درویش کی سی زندگی

دیکھی جاہ و مال کی نہ تھی خواہش تجھے — آرزو یہ تھی فقیر بے نوا بن کر رہے

مالک ملک فصاحت ہو گیا ہم سے جدا — مرد میدان خطابت ہو گیا ہم سے جدا

غمگسار ملک و ملت ہو گیا ہم سے جدا — صاحب خلق و مروت ہو گیا ہم سے جدا

C L A I M F O R [illegible]
(See Section [illegible] (10))

CONS[illegible]CY. ...im for inclusion in ...List of Voters............ ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. Filed On.................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be filled in by Office.
..., Father's Husband's ...e and full Address of the claimant. (1)	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim is filed (Personally, by agent or by post)(Name of agent if any) (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. day of March, 19[illegible] , and he has been ordinarily resident at*.......................... ** in........................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other[illegible].	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

DECLARATION.

The above particulars are true and correct in all respects.

...................196 .

Signature or thumb impression of the Claimant.......................

+Signature of Person signing on behalf of Claimant.................

Address of person signing, if not the claimant......................

...re insert the address.

** Here insert the electoral unit or constituency.

...f the claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claimant.

Note:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not believe to be true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

CLAIM FOR I[illegible] (?)

(See Section 1? (10)

CONSTITUENCY. Claim for inclusion in List of Voters.............. ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. Filed On.................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be [filled] in by

Name, Father's Husband's name and full Address of the claimant.	Particulars of claim.	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2)	How claim (Personally or by post or agent if
(1)	(2)	(3)	(4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. day of March, 19 , and he has been ordinarily resident at*............................ ** in........................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other, [illegible].	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

DECLARATION.

The above particulars are true and correct in all respect[s]
Signature or thumb impression of the Claimant............
+Signature of Person signing on behalf of Claimant.......
Address of person signing, if not the claimant...........

Date.................196 .

* Here insert the address. ** Here insert the electoral unit or c[onstituency]

+If the claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the cl[aimant]

Note:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not beli[eve to be] true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

اشکِ حسرت

روئیے اے دل کہو دکھ اے چشم اشکبار وطن

پھر ہوا چمن فریبِ رنگ و بو شیرازۂ چمن اب

عیش کا سامان کہاں اجڑے ہوئے آغوش میں

ہائے وہ اک مرد غازی حریت کا نامدار

ناز کرتی تھی خدا جس کی جوانی پر بہار

تھا وہ ملت کا یار و یاور دین مبین آہ!

چومتی تھی جس کے قدموں کو دکھی کی سرزمیں

جس کا اظہارِ تکلم جس کا وہ حسنِ بیان

جس کے چاہِ دل سے نکلے سیکڑوں یوسف نشاں

جس کے دستِ شوق میں جیسے صداقت کے باغ

مرحبا صاحبِ نظر صاحبِ دل و صاحبِ دماغ

ذرّہ ذرّہ کی جبیں پر نور برساتا رہا

آسمانِ حریت پر برق چمکاتا رہا!!!

جناب اسسٹنٹ کمشنر صاحب بلدیہ حیدرآباد سرکل نمبر (۲)

دریعہ مراسلہ نشان (   ) مورخہ

ٹیکس مین اضافے کی نوٹس وصول ہوئی ہے - اس خصوص مین جواباً عرض ہے کہ

۱- یہہ مکان سنہ ۱۹۴۴ع سے قبل کا تعمیرکردہ ہے -

۲- اس مکان مین مین خود سکونت پذیر ہون - کوئی کرایہ دار نہین ہے -

۳- مکان سے ایک میل کے فاصلے تک کوئی بس اسٹانڈ تک نہین ہے -

۴-

۵-

۶-

حقائق مندرجہ بالا کے علاوہ یہہ امریہی آپ سے پوشیدہ نہین کے آج کے معاشی حالات مین مزید کسی قسم کے ٹیکس کا بارغریب شہریون کیلئے ناقابل برداشت ہے -

مندرجہ بالا واقعات و حقائق کی روشنی مین سابق ٹیکس ہی بہت زیادہ ہے - لہذا عرض ہے کہ نیلعائدکردہ ٹیکس ختم کرکے سابق ٹیکس برقرار رکھا جائے تو موجب سہولت و باعث تشکر ہوگا - فقط

عرضی گزار

المرقوم

مرنے والا [illegible] بہاریں چل بسا [illegible]
بن گئی منزل خزاں تیرے بہار زندگی

واقعی تو اک [illegible] بیدار فرد تھا
تھا کسی کا بھی نہ دل میں خوف تیرے [illegible]

جب پئے تقریر ہوتا تھا مجلس میں کھڑا
سچی سچی بات کہہ دیتا تھا بے رو و ریا

اک مجاہد کے تھے جوہر تیری فطرت سے عیاں
قوم کا تھا اس زمانے میں تو میر کارواں

ماہر کامل تھا نفسیات کا تو واقعی
تجھ کو بخشی تھی خدا نے ایک طبع منطقی

فاضل ~~[illegible]~~ جیسے ادب کا عالم تاریخ بھی
دسترس ہر فن میں تھا ہر علم کا تھا تو دھنی

عمر میں تھا جواں اور تجربے میں پیر تھا
[illegible] کا تھا ہر انجمن کا میر تھا
تیرا شاہین تخیل [illegible] پرواز تھا

تیرا شاہین تخیل آسمان پرواز تھا
تھی رسائی رفعت بام فلک سے ماورا

مائل پرواز جب ہوتا تھا بازوئے فکر
پست ہمت کو بنا دیتا تھا عالی حوصلہ

کرتا تھا آئینہ داری وہ تیرے کردار کی
تیرے عزم مستقل کی ہمت ایثار کی

دے صلہ یارب اسے تو خدمت اسلام کا
جو ہمیشہ دامن رحمت میں تیرے اس کو جا

ہے وطن توحید کا جو [illegible] اس [illegible]
روز جزا
کر عطا اس کا [illegible] دے [illegible]

کر عطا ملت کو یارب اس کا [illegible]
جس میں ہو ایثار و حلم [illegible] اخلاص عمل

سید اللہ بخش توحید [illegible]
[illegible] ناظم [illegible] ملت [illegible]

جب پئے تقریر ہو جاتا مجلس میں کھڑا
سچی سچی بات کہہ دیتا تھا بے پروا

ایک مجاہد کے تھے جو ہر تیری فطرت سے عیاں
قوم کا تھا اس زمانے میں تو میر کارواں

ماہر کامل تھا نفسیات کا اور واقعی
تجھ کو بخشی تھی خدا نے ایک طبع عالی

فاضل ہر جسد ادب کا عالم تاریخ بھی
دست رس ہر فن میں تھا ہر علم کا تھا تو دھنی

عمر میں تھا جواں اور تجربے میں پیر تھا
صورت پیر مغاں یکتا تھا ہر اک فن کا میر تھا
[illegible]

تیرا شاہین تخیل آسماں پرواز تھا
تھی رسائی کی حد بام فلک سے ماورا

مائل پرواز جب ہوتا تھا بارِ فلک
جیت جیت کو بتا دیتا تھا عالی حوصلہ

کرتا تھا گھر داری وہ تیرے کردار کی
تیری عزم مستقل کی جہت ایثار کی

دے جگہ یارب اسے تو حرمت اسلام کا
جو ہمیشہ دامن رحمت میں تیرے اعلیٰ جا

سچ ہے ما توحید کا ہو مغفرت اس کا صلہ
کر مشرف اس کا بھی دیدار سے روز جزا

کر عطا امت کو یارب اس کا کوئی نعم البدل
جس میں ہو ایثار و حب ملی و اخلاص عمل

نیاز اللہ بخش توحید بی اے بی ٹی

سہ روزہ تنظیم نا یٔ ملت ملتان
۱۷/ اگست ۱۹۴۹ء

CLAIM F[illegible]

([illegible] (10)

CONSTITUENCY. [illegible]im for inclusion in List of Voters............ ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No................... Filed On................... Date of hearing & adjournment if any....................	To be filled in by Office.
[illegible]e, Father's Husband's [illegible]me and Full Address of the claimant. (1)	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim is filed (Personally, by agent or by post)(Name of agent if any) (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the 1st. day of March, 196 , and he has been ordinarily resident at*............................ ** in......................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other, [illegible].	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

DECLARATION.

The above particulars are true and correct in all respects.

Signature or thumb impression of the Claimant........................

*Signature of Person signing on behalf of Claimant..................

Address of person signing, if not the claimant.......................

[illegible]te.....................196 .

[illegible]ere insert the address. ** Here insert the electoral unit or constituency.

If the claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claimant.

Note:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not believe to be true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

CLAIM FO[illegible]
([illegible] (1[illegible])

CONSTITUENCY. Claim for inclusion in List of Voters............ ....Constituency.	To be fill[illegible] by the claimant.	Claim No................. Filed On................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be [illegible] in by [illegible]

Name, Father's Husband's name and full Address of the claimant. (1)	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim [illegible] (Personal[illegible] or by po[illegible] agent i[illegible]) (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. day of March, 190 , and he has been ordinarily resident at*............................ ** in......................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other, [illegible].	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

DECLARATION.

The above particulars are true and correct in all respec[illegible]
Signature or thumb impression of the Claimant..........
+Signature of Person signing on behalf of Claimant......
Address of person signing, if not the claimant.........

Date................196 .

* Here insert the address. ** Here insert the electors 1 unit or [illegible]

+If the claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the c[illegible]

Note:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or belives to be false or does not bel[illegible] true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

(١٠)

آہ! وفات نواب بہادر یار جنگ

گردش گردوں کی کون داستانی ہے ایسا کہ نواب بہادر یار جنگ جیسی بزرگ شخصیت

گردش لیل و نہار میں ایسی ہستی جو ہندوستان کی حرفت کے بھول چکا ہو اور اس منزل کی حقیقت

کا سفر کر گیا ہے کہ نواب بہادر دنیا سے سدھار چکا ہے لیکن تا ابد اس کی نیک شہرت یادگار

رہے گی [illegible] خلد بریں ہو گا جس نے اپنی زندگی میں [illegible]

[illegible] کی گردش کی خبر [illegible] حسرت کا درد دل [illegible] جس کا قدر [illegible]

دکن کے بلکہ تمام ہندوستان کی [illegible] تفصیل یاد آ آ کر دل کو

بے چین کیے دیتا ہے -

کون ایسا ہے جو اس کے نام کا شیدا نہیں
کون سی ہے وہ جگہ جس کا جہاں چرچا نہیں

سچ تو یہ ہے کہ دین کی نشہ سے دل اس کا سدا سرشار تھا
لذت دنیا و دولت سے دور تھا بیزار تھا

چاپلوسی سے ہمیشہ اسکو نفرت و عار تھا
اس کے آگے خلق کا جاہ و حشم بیکار تھا

[illegible]

زر دشن گردون کی کون درخشانی ہے ایسا گوہر بے بہا دنیا سے جل بسا جسکی نیک شہرت

زر دشن لیل و نہار تھا اس ستی جو ہندستان کو فخر سے مقبول جیتا ہوا منزل ہر ز حیات

کا مسافر تیار کیا۔ گو رب وہ دنیا سے مٹ چکا ہے لیکن تا ابد اسکی نیک شہرت یادگار

رہیگی کیونکہ اسکا مسکن در خلد بریں ہوگا جسنے اپنی زندگی میں فساد و وہم اُٹھا

تمام دنیا کی کوشش کی صبر اہل دل سعادت کا در ود ان سمجھتے تھے جس کا قصد دل ان پر

دکن کے بلکہ تمام ہندوستان کے لئے ایسی ناگہانی فلاکت کا تخیل یاد آ آ کر دل کو

بے چین کر دیتا ہے۔

کون ایسا ہے جو اسکے نام کا شیدا نہیں

دل نہیں وہ جگر جس کا چرچا نہیں

جسکی توجہ سے کہ — دین کی نشہ سے دل اسکا سدا سرشار تھا

لذت دنیا ہوں سے دور تھا بیزار تھا

چاپلوسی سے ہمیشہ اسکو ننگ و عار تھا

اوس کے آگے خلق کا جاہ و حشم بیکار تھا

آہ وہ عالی [illegible] تعجب آتا ہے [illegible]

[illegible]

وضع دار [illegible] نیک خلق [illegible]

زندگی میں جس نے کبھی کیا ہے وہ فعل سلیم —— محو دید حق رہا کرتا تھا وہ مثل کلیم

بحر علم و عقل کا تھا ہے کیا در یتیم —— بخش دے اس فخر ہندوستان کو ای رب رحیم

قابل تقلید تھا اس کا ہر ایک ادنیٰ عمل

ہے
ہوتا ہم سے جو جدا ہی جب اک دم اجل

قائد ملت نے جو احسان قوم و وطن پر کیا ہے وہ موجودہ اور آنے والی نسلوں کے دلوں پر
نقش کالحجر رہیگا - اسکی یاد میں رو رو تے ہمارے آنسو خشک ہو گئے ہیں دل پر چھا گیا
لیکن سرد آہیں اسکو یاد کرتے ہمیں ہر دم تڑپاتی رہینگی اسکی جدائی مسلم قلوب
دلوں پر نشتر کا کام کر رہی ہے - اب یہی دعا ہے کہ خدا اس کا نعم البدل جلد دکن کو
عطا کرے - اور جس عمارت کی بنیاد اس نے ڈالی ہے وہ پوری ہو کر رہے - میں قائد ملت
کا وہ خط جنہوں نے مجھے از راہ عنایت رقم فرمایا تھا اسکی نقل اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے
درج ذیل کرتا ہوں کہ اس عظیم الشان شخصیت کو خدا نے کسقدر بکھیر رکھا تھا - اور کیسی
گوہر شناس ہستی اس دنیائے فانی سے قبل از وقت رخصت ہو گئی فقط

خادم قوم
محمد احمد اللہ خان منصور حسینی
آبادی

حضرت منصور دوست فیوضکم - تسلیم - گرامی نامہ شروع سے آخر تک پڑھا ——
ایک نا کارہ کی تعریف سے قطع نظر ایک ایک لفظ خلوص و محبت کا آئینہ دار تھا - نظم پڑھ کر زبان کی
اثر کی کمی [illegible] الفاظ نہیں پاتا - یہ خط نہ صرف لاثانی کا تعارف ہے بلکہ ... یاد میں گم کر دیا اور ... سے ... مستقبل کو حال کرنے کا باعث
[illegible] ... اچھا خدا خدا ... الجلال ...

[illegible] ایک مرہم تھا [illegible]

بحر علم و عقل کا تھا اک درِ یتیم —— بخش دے اس فخر ہندوستان کو اے رب کریم

قابلِ تقلید تھا اس کا ہر اک ادنیٰ عمل

حسرتا ہم سے چھڑا ایسے قائدِ اعظم اجل

قائدِ ملت نے جو احسان قوم و ملت پر کیا ہے وہ موجودہ اور آنے والی نسلوں کے دلوں پر نقش کالحجر رہیگا۔ اسکی یاد میں رو رو کے ہمارے آنسو خشک ہو گئے ہیں دل مرجھا گیا لیکن سرد آہیں جو اسکو یاد کرتے ہمیں ہر دم تڑپاتی رہینگی اور اسکی جدائی مسلم قلوب کے درون پر نشتر کا کام کرتی رہے ہے۔ اب یہی دعا ہے کہ خدا اس کا نعم البدل جلد ملک کو عطا کرے۔ اور جس عمارت کی بنیاد اس نے ڈالی ہے وہ پوری ہو کر رہے۔ میں قائدِ ملت کا وہ خط جو مضمون جسے مجھے از راہ عنایت رقم فرمایا تھا اسکی نقل اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے درج ذیل کرتا ہوں کہ اس عظیم الشان شخصیت کو خدا نے کس قدر بصیرت دی تھی۔ اور کیسی گوہر شناس ہستی اس دنیائے فانی سے قبل از وقت رخصت ہو گئی۔ فقط

خادمِ قوم

محمد احمد اللہ خان منصور جنگ (آبادی)

——— ٹرسٹ ۴

حضرت منصور دامت فیوضکم — تسلیم۔ گرامی نامہ کو شروع سے آخر تک پڑھا ایک ناکارہ کی تعریف سے قطع نظر ایک ایک لفظ خلوص و محبت کا آئینہ دار تھا۔ نظم [illegible] کی زمینوں کی [illegible] خط نے اپنی کی خصوصی یاد میں گم کر دیا [illegible] الفاظ نہیں پاتا۔ [illegible] لڑی تھی [illegible] مستقبل کو حال کے باعث [illegible] دعا فرمایئے کہ جس طرح حال ماضی سے اچھا خدا وند ذوالجلال [illegible] فانی [illegible]

[illegible] قہار و جبار اور [illegible]

[illegible] الحمد للہ

[illegible] باقی ہے [illegible] پیار دیتا ہو [illegible]

نذر قائد ملت بطل حریت مجاہد اعظم

السلام اے قائد ملت امیر خاص و عام + السلام اے بندۂ حق رہبر عالی مقام

السلام اے سپاہ حق کی تیغ عریاں السلام + السلام اے صف شکن مرد مسلماں السلام

السلام اے شعلۂ رقصاں و شرار آتشیں + موت بھی ہے زندگی کے واسطے اندوہگیں

گلشن ہستی کی اک رنگین کلی مرجھا گئی + دیکھتے ہی دیکھتے کیسی اداسی چھا گئی

حسن مریم کی ادائے دلکشی جاتی رہی + غنچۂ نوخیز کی رنگیں ہنسی جاتی رہی

زندگی کا گرم شعلہ سرد ہو کر رہ گیا + چہرۂ شاداب رنگیں زرد ہو کر رہ گیا

ایک ستارہ تھا کہ گویا جگمگا کر سو گیا + سر بکف سالار و غازی و مجاہد کھو گیا

اب لب شیریں کی وہ معجز بیانی کیا ہوئی + نطق انسانی کی وہ شعلہ فشانی کیا ہوئی

الامان الحذر یہ درد محرومی کے تیر + ایک ہی طوفان غم میں غرق ہیں طفل و پیر

جان نثاران وطن ہیں اشک ریز و اشکبار + نونہالان گلستاں کا ہے دامن تار تار

گلشن ملت کو اپنے خون سے پھر لہلہاؤں + اس بھٹکتے کارواں کو راہ دکھلاؤں

السلام اے قائد ملت امیر خاص و عام + السلام اے بندۂ حق رہبر عالی مقام

السلام اے ہیجا کی تیغ عریاں السلام + السلام اے صف شکن مرد مسلماں السلام

السلام اے شعلۂ رقصاں و شرار آتشیں + موت بھی ہے زندگی کے واسطے اندوہگیں

گلشن ہستی کی اک رنگین کلی مرجھا گئی + دیکھتے ہی دیکھتے کیسی اداسی چھا گئی

حسن مریم کی ادائے دلکشی باقی نہیں + غنچۂ نوخیز کی رنگینی ہنسی جاتی رہی

زندگی کا گرم شعلہ سرد ہو کر رہ گیا + چہرۂ شاداب رنگینی زرد ہو کر رہ گیا

ایک ستارہ تھا کہ گویا جگمگا کر سو گیا + معرکۂ سالار و غازی و مجاہد کھو گیا

اب لب شیریں کی وہ معجز بیانی کیا ہوئی + نطق انسانی کی وہ شعلہ فشانی کیا ہوئی

الاماں الحذر یہ درد محرومی کے تیر + ایک ہی طوفان غم میں غرق ہیں خرد و کبیر

جان نثاران وطن ہیں اشک ریز و اشکبار + نونہالان گلستاں کا ہے دامن تار تار

گلشن ملت کو اپنے خون سے مہکا گئی + اور بھٹکے کارواں کو راہ دکھلا گئی

اب لب اعجاز سے سوز نہاں گا گئی + وقت کا الہام ہوں زمانوں کو سکھا گئی

دیں وہ سادات جسکی صداقت ریز + سینۂ باطل کو تڑپا جاتے مثل موج تیز

کس نے سوز عشق و درد نہاں لایا تھا کون + آہ محفل میں دل گرم و جواں لایا تھا کون

کس نے تیر شیں کی خزاں کی چھاؤں میں + بیڑیاں ڈالی ہیں آزادی کی کس نے پاؤں میں

چمن رنگیں تو اگرچہ کا رشک جی گیا + پھول کھلتے ہیں مگر پھولوں سے نکہت بہہ گئی

نغمہ خوان حریت روح گلستان وطن + ناز عشق پرچم منہمن ناز چمن جان وطن

شوق لا محدود کی جولانیوں کا واسطہ + ذوق منزل کی جنوں سامانیوں کا واسطہ

درد میں ڈوبی ہوئی جیسی نوائیں ہیں تو سن + سن خدارا غم کے ماروں کی صدائیں ہیں تو سن

کشتی امید ہے ۔ طوفان ہے ۔ اور ساحل ہے دور ۔

کارواں ۔ گم کردہ منزل ہے اور منزل دور ہے ۔

مجیب صدیقی

سہ روزہ تنظیم قائد ملت نمبر

۱۷/ اگست سنہ ۱۹۵۲ء

CLAIM FOR INCLUSION IN ... [illegible]

(See section 12 (10))

CONSTITUENCY. Claim for Inclusion in List of Voters.............. ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No.................. Filed On.................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be fill[ed] in by Offic[e]

Name, Father's Husband's name and full Address of the claimant. (1)	Particulars of claim. (2)	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2) (3)	How claim is fi[led] (Personally, by [agent] or by post)(Na[me of] agent if any) (4)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the 1st. day of March, 196 , and he has been ordinarily resident at*........................... ** in.........................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other, [illegible]	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

DECLARATION.

The above particulars are true and correct in all respects.

Signature or thumb impression of the Claimant..................

+Signature of Person signing on behalf of Claimant..............

Address of person signing, if not the claimant..................

Date..................196 .

* Here insert the address. ** Here insert the electoral unit or constit[uency]

+If the claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claimant.

Note:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not believe to be true is liable to be punished under section 199 and / or 182 I.P.C.

C L A I M F O R [illegible]

(See section 12 (10))

...NS ...ENCY. ...inclusion in ...r Voters............ ....Constituency.	To be filled by the claimant.	Claim No................. Filed On................. Date of hearing & adjournment if any..................	To be filled in by Office.

...er's Husband's
Full Address of the
...mant.

	(2)	(3)	(4)
...er's Husband's Full Address of the ...mant.	Particulars of claim.	Document submitted with claim in support of the statement in Col(2)	How claim is filed (Personally, by agent or by post)(Name of agent if any)
	The claimant is a citizen of India and was not less than 21 years of age on the Ist. day of March, 196 , and he has been ordinarily resident at*.......................... ** in......................He has not claimed to be included or has not been included in any Constituency list of any Constituency with any other [illegible].	Original/Certified copies of- (i) (ii) (iii)	

D E C L A R A T I O N.

The above particulars are true and correct in all respects.

Signature or thumb impression of the Claimant........................

+Signature of Person signing on behalf of Claimant...................

Address of person signing, if not the claimant.......................

.............196 .

...sert the address.

** Here insert the electoral unit or constituency.

...claimant does not sign himself, the person signing on his behalf must in every case file a written authority from the claimant.

...te:- Any person who makes a false declaration or gives information which he knows or believes to be false or does not believe to be true is liable to be punished under section 193 and / or 182 I.P.C.

نواب بہادر یار جنگ کی ایک
غضبناک تقریر (ابراھیم جلیس)

یہی شہر کراچی ھے۔ اور اب سے کوئی ۱۹ برس پہلے کا زمانہ ھے۔ کیلنڈ رمین تاریخ ۲۲۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۴۳ع ھے وقت رات کا ھے اور گھڑی مین نو بج رہے ھین۔

صدر مین پیراڈائز سینما سے قریب ایک لق دق میدان ھے (جہان آج سکرٹریٹ کی عمارتین کھڑی ھین) انسانون کے ٹھٹ کے ٹھٹ اس میدان مین جمع ھین۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا آخری جلسہ عام ہو رہا ھے۔

انسانون کے اس وسیع سمندر مین ڈائس ایک جزیرہ کی طرح ابھرا ھوا ھے۔ قائداعظم کرسی صدارت پر متمکن ھین اور ان کے ارد گرد دوسرے زعمائے ملت خان لیاقت علی خان۔ نواب اسماعیل خان۔ چودھری خلیق الزمان۔ میان فرنگی محلی۔ خضر حیات ٹوانہ وزیراعظم پنجاب۔ سر غلام حسین۔ ھدایت اللہ وزیراعظم صوبہ سندھ سردار اورنگ زیب خان وزیراعظم صوبہ سرحد۔ سعید اللہ وزیراعظم صوبہ آسام اور خواجہ ناظم الدین وزیراعظم صوبہ بنگال متمکن ھین۔ ان کے علاوہ لیڈر خواتین بھی ایک طرف تشریف فرما ھین۔

نواب بہادر یار جنگ قائداعظم کے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک جلسہ ھین۔ نواب بہادر یار جنگ کا موڈ کچھ بگڑا ھوا ھے۔ جاننے والون کو پتہ ھے کہ آج شام آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ ھوا تھا جس مین مہمان خصوصی نواب بہادر یار جنگ نے ایک قرارداد پیش کی تھی کہ

پاکستان کا طرز حکومت اسلامی اور قرآنی ھونا چاھئے۔

لیکن بوجوہ یہ قرارداد مسترد ھوگئی تھی اور اسوقت سے نواب صاحب کا موڈ بگڑا ھوا ھے اور وہ اپنے چند دوست رہنماؤن سے کچھ کھنچے کھنچے سے ھین۔

قائداعظم کے حکم سے جلسہ کا آغاز ھوا۔ قائداعظم نے ھر مقرر کے لئے صرف پندرہ منٹ کا وقت مقرر کر دیا ھے اسلئے بطور خاص ان کے سامنے ایک ٹائم پیس اور ایک گھنٹی رکھی ھوئی ھے۔

سلیمے مقرر بن تقریرین کر چکے۔ رات کے دو بج کر دس منٹ ھو رہے ھین۔ اب

مقرر

مجمع شور مچا رہا ہے۔

نواب بہادر جنگ ـــــــ نواب بہادر جنگ ـــ

قائد اعظم نواب بہادر یار جنگ کو تقریر کا حکم دیتے ہیں اور جب بہادر یار جنگ ڈائس پر مائیکرو فون کے سامنے آتے ہیں تو قائد اعظم مسکراتے ہوئے سامنے سے ٹائم پیس اور گھنٹی ہٹا کر ایک کارکن کے حوالے کر دیتے ہیں اور مجمع میں ایک خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔

نواب بہادر یار جنگ قائد اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے یوں آغاز تقریر فرماتے ہیں۔

" قائد اعظم ـــ آپ نے مجھے اس وقت تقریر کا حکم دیا ہے جب کہ یہاں شب کی زلف اس کی کمر سے بھی نیچے لہرانے لگی ہے۔

اس کے بعد نواب بہادر یار جنگ اپنی تقریر کے اس حصے پر پہنچے جو پنجاب میں خواتین کے حقوق سے متعلق تھا اور فرمایا۔

پنجاب پاکستان کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوگا۔ آپ کو اللہ نے موقع دیا ہے اسلامی قوانین کو جاری و ساری رکھیں تاکہ پاکستان بننے کے بعد آسانی ہو۔

لیکن مجھے افسوس ہوتا ہے یہ دیکھ کر کہ آپ کی حکومت میں شریعت سے زیادہ رواج کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اور وہی پنجاب جو پاکستان کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوگا اس میں عورت کے لئے باپ کے ورثے میں کوئی حصہ نہیں ہے حالانکہ یہ شریعت کے خلاف ہے۔

نواب صاحب نواب بہادر یار جنگ کا اتنا ہی کہنا تھا کہ خواتین لیڈ روں نے

" شہر دکن زندہ باد ـــ شہر دکن زندہ باد۔

کے نعرے لگائے۔ نواب صاحب نے پلٹ کر ان خواتین کی طرف دیکھا اور پوچھا۔

" کیا قرآن کی روشنی میں حقوق طلب کر رہی ہو۔ عورتوں نے جواب دیا۔

" قرآن کے احکام پر ہم جان دینے کیلئے تیار رہیں۔ " تب نواب صاحب نے بڑے گھمبیر لہجے میں کہا۔

تو پھر سنو قرآن یہ بھی کہتا ہے کہ عورت کو شمع محفل نہیں چراغ خانہ ہونا چاہئے۔

نواب صاحب کا اتنا ہی کہنا تھا جیسے جلسے میں ہنگامہ سا مچ گیا۔ لیکن نواب صاحب کی جادو بیانی نے فوراً ہی جلسے پر قابو پالیا۔ وہ جو حاضرین نواب صاحب کی خلاف

توقع بڑھی مزا - کومحسوس کرچکے تھے۔ اس کے بعد نواب صاحب نے ان مسلم لیگیوں کا ذکر کرنا شروع کیا جو بظاہر تو مسلم لیگ کے ساتھ تھے اور اندرونی طور پر مسلم لیگ سے دور ہوتے جا رہے تھے۔

اسی ذکر کے دوران نواب صاحب نے خاص طور پر سر خضر حیات ٹوانہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ۔

" ایسے مسلم لیگی حضرات کو یہ چاہئے کہ وہ یک طرفہ فیصلہ کرلیں - ورنہ پھر مورخ لکھے گا۔

خضر نے اپنے ہاتھ سے آب حیات کا جام پھینک کر خود اپنے آپ کو شریک قسمت سکندر کرلیا ۔ "

اس موقع پر ڈائس سے ایک رہنما اٹھے اور قائد اعظم کے قریب گئے - اور ان کے کان میں کچھ کہا - جس پر قائد اعظم نے ایک چٹھی لکھی اور اس رہنما کے ذریعے نواب بہادر یار جنگ تک پہنچادی ۔

نواب بہادر یار جنگ تقریر کرتے کرتے رکے - قائد اعظم کی وہ چٹھی پڑھی اور حاضرین جلسہ سے معافی مانگتے ہوئے یوں بولے ۔

" معاف کرنا حضرات ۔۔۔ اب اچانک میری پٹھان رگ پھڑک اٹھی ہے - اب میں آپکے بجائے اپنے چند دوستوں سے مخاطب ہوں ۔

(چٹھی میں قائد اعظم نے یہ لکھا تھا کہ آپ تقریر کا موضوع بدل کر چندے کی اپیل کرکے بیٹھ جائیے ۔)

اب مائیکروفون کا منہ ڈائس کی طرف ہے - اور نواب بہادر یار جنگ کی پیٹھ حاضرین جلسہ کی طرف ہے - اور نواب صاحب نے براہ راست قائد اعظم رح کو مخاطب کرکے آغاز تقریر کیا ہے۔

میرے پیر و مرشد قائد اعظم ۔۔۔ آج زندگی میں پہلی بار آپ سے گستاخی کررہا ہوں - اگر میرے الفاظ آپ کے بعض رفقا کو ناگوار خاطر گزرتے ہیں تو میرا التجا ہے کہ آئندہ مسلم لیگ کا دعوت نامہ مجھے نہ بھیجا جائے - میرے قائد اعظم - بصد ادب گزارش کرتا ہوں کہ میں کوئی بھانڈ نہیں جو جلسے میں چندے کی اپیل کروں اور چلا جاؤں میں جانتا ہوں بقول اقبال

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند
اور میرا مسلک

آئیں جوانمرد ان حق گوئی و بیباکی اللہ کے شیرون کو آتی نہیں روباھی

قائداعظم ـــــ اگر آپ کے پاکستان کی سیاست قرآن کے منبع فیض سے سیراب نہیں ہوتی ہے تو میں اسے سراب سے زیادہ ترجیح نہیں دیتا ۔

ممکن ہے زمانہ راستون مین کچھ تبدیلیان کردے لیکن اگر منزل قرانی منزل نہیں ہے تو ذلت و خواری کے جہنم کے سوائے کچھ نہیں ہے ۔

قائداعظم ـــــ مین بعض رفقاء کی چشم و آبرو کی جنبش سے یہ اندازہ لگا رہا ہون مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ مین آپ سے اور مسلم لیگ سے غداری کر رہا ہون اور مسلم لیگ کے پلیٹ فارم کو ہموار کرکے حیدرآباد کی وزارت عظمیٰ کا طلبگار رہون ۔

مین اپنے انہی رفقاء سے مخاطب ہون کہ میری وفاداری کے دامن سے جھڑکی ہوئی خاک بھی ان کی نمائشی وفاداری کی پیشانی کا جوہر نہیں بن سکتی ۔ جہانتک حیدرآباد کی وزارت عظمیٰ کا تعلق ہے مین امر ذمہ دار پلیٹ فارم سے یہ اعلان کرتا ہون کہ مین کرسی وزارت پر بیٹھ کر مہمات سلطنت پر غور کرنے کیلئے نہیں بلکہ گرد کوچہ و بازار بنکر قلوب کی دنیا مین طوفان برپا کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہون ـــــ میرا مقام صرف دامن کوہ اور وسعت صحرا ہے ۔ مین ....

وہ مزدور ہون جو راستہ تیار کرتا ہے کہ ملت اسلامیہ کی گاڑی آسانی سے منزل مقصود تک پہنچ جائے اور میرے لئے یہی فخر کافی ہے کہ مین وابستہ دامن محمدیہ سے ہون ۔

قائداعظم ـــ مین آپ کے توسط سے انہیں یہ سنانا چاہتا ہون کہ سن لو اور آگاہ ہوجاو کہ جو سیاست کی بنیاد کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ پر نہیں وہ شیطانی سیاست ہے ۔ .... جسمانی ناپاکی دور ہوسکتی ہے لیکن ذہن و فکر کی گندگی وہ گندگی ہے جسکو دھونے کے لئے انبیاء جیسی ہستیان مبعوث کی گئی تہیں ۔

قائداعظم ـــــ مین پھر آپ کے توسط سے ان رفقاء سے مخاطب ہون جو شجر ملت پر پھول بنکر مہکنا چاہتے ہیں اور پھل بنکر کام و دہن کو شیرین کرنا چاہتے ہیں ۔ ...... لیکن آج ہمین ایسی کھاد کی ضرورت ہے جو جڑون مین جذب ہوتی ہو درخت کو تناور کرتی ہو ۔ خود فنا ہوتی ہو ۔ اور دوسرون مین لذت شیرینی پیدا کرتی ہو ۔ ہمین ایسے لوگون کی کوئی ضرورت نہیں جو ایوان کے نقش و نگار بنکر نگاہ نظارہ باز کی آنکھون کو خیرہ کرنا چاہتے ہون بلکہ ہمین بنیاد کے ان پتھرون کی ضرورت ہے جو زمین مین خود دفن ہوکر عمارت کی مضبوطی کی ضمانت قبول کرتے ہون ــ "

یہ عین اسی وقت قریب کی مسجد سے صبح کی اذان کی آواز بلند ہوتی ہے بہادر یار جنگ کا سارا غصہ جیسے کافور ہوجاتا ہے اور وہ بڑے شوخ لہجے مین موذن

۱۸

کومخاطب کرتے ہین -

ذرا ٹھہر جاؤ ذن میرا دل لرزرہا ہے
کہین کعبہ گرنہ جائے تیری مستی اذان سے

روزنامہ جنگ ۲۶ جون ~~[illegible]~~ ۱۹۵۹ء

صفحہ نمبر ۳

نظم بیاد گار تائید ملت مجاہد اعظم نواب بہادر یار جنگ رحمۃ اللہ

حیاتِ قوم کی کشتی کے ناخدا تم تھے ۔ ہر ایک مذہب و ملت کے قدرداں تم تھے
فدائے قوم تھے سرچشمۂ وفا تم تھے ۔ مری نگاہ میں اللہ جانے کیا تم تھے

تمہارا حسنِ عمل دہر میں نرالا تھا
تمام مملکتِ ہند میں اجالا تھا

کچھ اس طرح کرم کردگار تم پر تھا ۔ ہر ایک ہستی کو اب اعتبار تم پر تھا
وفا پرست ہر اک دل نثار تم پہ تھا ۔ نشاطِ روح کا دار و مدار تم پر تھا

تمام ہند تھا شیدا تمہاری سیرت کا
ہر ایک ولولہ تھا دعویٰ تمہاری الفت کا

مفادِ قوم پہ سب کچھ کیا تھا تم نے نثار ۔ تمہاری ذات پہ تھی ختم ہمت ایثار
تمہاری علم و عمل میں یہ تھا تمہارا اقرار ۔ سرشت بادۂ حب نبی سے تھی سرشار

ہر اک خیال غیرتِ خلوص و حمیت تھا
تمہارا امر مقصود بہ حقیقت تھا

بجا اخوت و ملت تمہارے دم سے تھی ۔ شکستہ جانوں میں ہمت تمہارے دم سے تھی
ہر ایک مومن بصیرت تمہارے دم سے تھی ۔ ضیا فشاں احدیت تمہارے دم سے تھی

خلاصہ یہ ہے کہ مجموعۂ صفات تھے تم
عروجِ ملت اسلام کی حیات تھے تم

بیان تھا کہ حقیقت کا ایک بحر رواں ۔ ہر ایک لفظ میں تسکین خاطر انساں
ہر ایک جملے میں اک موج زندگی پنہاں ۔ ہر ایک حرف مردہ دلوں کو تھی تازہ جاں

بہار نطق پہ فیض خدائی عالم تھا
زباں میں اثر وصف ابن مریم تھا

یہ مانا تم بھی تھے پابند حکم قدرت کے ۔ پیام آتے ہی عازم ہوئے جو جنت کے
تمہیں تو لطف ملے گی وہاں بھی رحمت کے ۔ ہمیں بتاؤ کہ دن کیسے کاٹیں فرقت کے

کس آسرے پہ ہمیں یوں سہارا ہے
تمہیں بتاؤ کہ پرساں کوئی ہمارا ہے

قطعہ تاریخ رحلت قائد ملت رحمۃ اللہ علیہ

قوم کا وہ ضوفشاں اک ماہ آج ۔ ہو گیا نظروں سے پنہاں آہ آج
ملت اسلام کی دنیا سے اوج ۔ ہو گئی تاریک عبرت گاہ آج
سب دلوں سے طاقت صبر و سکوں ۔ جانے والا لے گیا ہمراہ آج
بن گیا ہے غمکدہ ہر ایک گھر ۔ دل امیدوں کی ہے قربان گاہ آج
ہر زباں پر ہے دکن سے اٹھ گیا ۔ جان نثار قوم و ملک و شاہ آج

۱۳۶۳ ہجری

[illegible]

ہر ایک لب پہ چمکی ہیں اک موج زندگی پنہاں ٭ ہر اک حرف مردہ دلوں کو ملی تھی تازہ جان

بہار نطق پہ فیض خدائی عالم تھا

زبان میں اثر وصف ابن مریم تھا

پہ مانا کہ تم بھی تھے پابند حکم قدرت کے ٭ پیام آئے سے ہی تم ہوئے جو جنت کے

ہمیں تو لطف ملے گی وہاں بھی رحمت کے ٭ ہمیں بتاؤ کہ دن کیسے کاٹیں فرقت کے

کس آسرے پہ ہمیں یوں بٹھا دیا ہے

ہمیں بتاؤ کہ پرسان کوئی ہمارا ہے

قطعہ تاریخ رحلت قائد ملت رحمۃ اللہ علیہ

قوم کا وہ خوش نشان اک ستارا آج ٭ ہو گیا نظروں سے پنہاں آہ آج

ملت اسلام کی دنیا ہے اوج ٭ ہو گئی اک ایک عبرت گاہ آج

سب ہوں سے طاقت صبر و سکون ٭ جانے والا لے گیا ہمراہ آج

لگ گیا ہے تحملہ ہر ایک گھر ٭ دل امیدوں کی ہے قربان گاہ آج

ہر زبان پر ہے دنیا سے اٹھ گیا ٭ جاں نثار قوم و ملک و شاہ آج

۱۳۶۳ ہجری

از بد قسمت

ثروت وارثی

قائد ملت رحمتہ اللہ علیہ کی اچانک رحلت پر

بشیر النساء بیگم بشیر

(۲۱)

جانباز ملت

آہ ایک درماندہ مخلص قوم کا چشم و چراغ
منکشف جس کی نگاہوں پر تھے منزل کے سراغ
چل رہا تھا قوم کو لے کر اندھیری رات میں
اور گم آفاق تھے اس کی مقدس ذات میں
گلشن ملت تھی - میر کارواں بشاش تھا
جادہ منزل کا ایک اک راز اس پر فاش تھا
صبح کے آثار پیدا تھے فضا پر نور تھی
اور دکھائی دے رہی تھی منزل مقصود بھی
آہ — ایسے میں اچانک ایک طوفان آگیا
چھاگئیں تاریکیاں اور کارواں لٹ گیا
آہ - کس منہ سے کہوں میں سوگیا شیر دکن
وہ کہ - جس کے نام سے زندہ کیا نام وطن
جس کے ہر انداز سے تھی سطوت مومن عیاں
جس کی پیشانی پہ تاباں تھے قیادت کے نشان
جس کی جان پرسوز تھی جس کا سخن تھا دلنواز
جس کی آہیں کارگر جس کی نگاہیں کارساز
اس کے مرنے کی خبر ویرانیاں برسا گئی
ملت اسلامیہ پژمردنی سی چھاگئی
منتشر شیرازہ تنظیم ملت ہوگیا
فرط غم میں ہر کس و ناکس سراپا کھوگیا
برق آسا گردش دوراں نے ڈھایا انقلاب
دوپہر کی چھاؤں میں ڈوبا دکن کا آفتاب
اے بہادر یار جنگ - اے قائد روشن ضمیر
صاحب الہام - دربار رسالت کے سفیر
اے امیر کارواں - اے تاجدار حریت
تجھ سے قائم تھی جہاں میں رفعت انسانیت

۲۴

23

اے شہنشاہ خطابت نازش اردو زبان
کس قدر نازان تھی تجھ پر مادر ہندوستان
دردمندون کا غریبون - مفلسون کا غمگسار
سلطنت کا پاسبان - شاہ دکن کا جان نثار
اے امیر پاک من - درویش دل جاگیردار
خدمت مخلوق اور ایثار تھا تیرا شعار
تو غریبون مین غریب اور تھا امیرون مین امیر
حق پرستی پر سدا قائم رہا تیرا ضمیر
تیرے حسن خلق کی تصویر عالمگیر ہے
آج دل مین ہر مسلمان کے تری تصویر ہے
برق ایمن تھا سراسر تیرا انداز بیان
عزم سے تیرے لرزتا تھا غرور آسمان
قربان لاکھون کی آتی تھین تری آواز پر
دنگ رہتا تھا زمانہ اس ترے اعجاز پر
وہ تدبر وہ فصاحت - وہ نوائے آتشین
آگ بھڑکاتا دلون مین وہ ترا سوز یقین
تیرا ہر انداز ہر حالت مین جان پرور رہا
جو ترے دل مین رہا وہ سب سے منوا کر رہا
عظمت مسلم کے مظہر وہ ترے اجلاس عام
جشن نوروزی مناتی تھی شہر "دارالسلام"
جگمگاتے شہ نشین پر - جلوہ فرمائی تری
اور انسانی سمندر پر وہ دارائی تری
یاد ہین وہ تیری رنگارنگ بزم آرائیان
وہ تری شعلہ نوائی کی فلک پیمائیان
دم بخود رکھتی تری تقریر کی جادوگری
صبح تک بھی گرم رہتی تھی وہ بزم ساحری
تیری یکسر خاموشی پر - اب ہر اک حیران ہے
ہے دکن ویران - اور ہندوستان سنسان ہے
کیسے کیسے آئے ہین طوفان تیرے سامنے
کس قدر موزون تھے تیرے ہاتھ انکو تھامنے
سابقہ تیرا بہار و باد و باران سے رہا
ہر جنون وابستہ تیرے ہی گریبان سے رہا

کس قدر نازاں تھی تجھ پر مادر ہندوستان
دردمندوں کا غریبوں - مفلسوں کا غمگسار
سلطنت کا پاسباں - شاہ دکن کا جاں نثار
اے امیر پاک من - درویش دل جاگیردار
خدمت مخلوق اور ایثار تھا تیرا شعار
تو غریبوں میں غریب اور تھا امیروں میں امیر
حق پرستی پر سدا قائم رہا تیرا ضمیر
تیرے حسن خلق کی تصویر عالمگیر ہے
آج دل میں ہر مسلمان کے تری تصویر ہے
برق ایمن تھا سراسر تیرا انداز بیان
عزم سے تیرے لرزتا تھا غرور آسمان
مولیان لاکھوں کی آتی تھیں تری آواز پر
دنگ رہتا تھا زمانہ اس ترے اعجاز پر
وہ تدبر وہ فصاحت - وہ نوائے آتشیں
آگ بھڑکا تا دلوں میں وہ ترا سوز یقیں
تیرا ہر انداز ہر حالت میں جاں پرور رہا
جو ترے دل میں رہا وہ سب سے منوا کر رہا
عظمت مسلم کے مظہر وہ ترے اجلاس عام
جشن نوروزی مناتی تھی شب "دار السلام"
جگمگاتے شہ نشین پر - جلوہ فرمائی تری
اور انسانی سمندر پر وہ دارائی تری
یاد ہیں وہ تیری رنگا رنگ بزم آرائیاں
وہ تری شعلہ نوائی کی فلک پیمائیاں
دم بخود رکھتی تری تقریر کی جادوگری
صبح تک بھی گرم رہتی تھی وہ بزم ساحری
تیری یکسر خاموشی پر - اب ہوا کہ حیران ہے
ہے دکن ویران - اور ہندوستان سنسان ہے
کیسے کیسے آئے ہیں طوفان تیرے سامنے
کس قدر موزوں تھے تیرے ہاتھ انکو تھامنے
سابقہ تیرا بہار و باد و باران سے رہا
ہر جنوں وابستہ تیرے ہی گریبان سے رہا
آہ تیری جان کتنے بار جوکھم میں رہی
منہمک پر تیری ہمت سعی پیہم میں رہی

معرکہ تیرا سراسر ـ سحر باطل سے رہا
واسطہ تجھہ کو ھمیشہ اپنی منزل سے رہا
آزمایش کے کبھی تو مرحلے درپیش تھے
اورکبھی باد مخالف کے چلن دل ریش تھے
مسلک شاھین کی پیرو ـ تیری ہر تلقین تھی
جاہ و دولت کی کشاکش مین تری توھین تھی
اپنی شخصیت پہ تونے کردیا سب کچھہ نثار
دیکھہ ـ ہے کتنی بلندی پر ترا ذاتی وقار
کرتے ہین گردش ہزارون سال جب شام و سحر.
یاد رکھنی عطا کرتی ہے تجھہ ساد یدہ ور
تذکرہ ـ ذوق سفر کا ہو رہا تھا سر بہ سر
دل مین کیا آیا کہ تونے کرلیا عزم سفر
ہوگیا اقبال مین گم تیرا نطق آخرین
آفرین ـ صد آفرین ـ اقبال کے روح الامین
" عشق کی اک جست نے طے کردیا قصہ تمام "
ہوگیا دم بھر مین رخصت والی " دارالسلام "

ہر اک مقام سے آگے مقام ہے تیرا
حیات ذوق سفر کے سوا کچھہ اور نہین

قائد ملت انتقال سے قبل علامہ اقبال کے
اس شعر کی تفسیر بیان فرمار ہے تھے ـ

موت سے یان ماہ ملت کا جو ماتھا ماند تھا
آسمان پر مضطرب چوتھی رجب کا چاند تھا
ملت اسلامیہ کی کم نصیبی کی دلیل
کاتب قدرت نے لکھی ہو جو اتنی قلیل
آہ وہ منظر کبھی دنیا بھلا سکتی نہین
کیفیت الفاظ کی صورت مین آسکتی نہین
تھا سر بالین تاسف مین دکن کا تاجدار
سامنے بے جان تھا اس کا بہادر جان نثار
جو صداقت پر بہرحالت رہا ثابت قدم
کھائیگی تاریخ جس کی شہ پرستی کی قسم
گونج اٹھے شور ماتم سے زمین و آسمان
قائد ملت ہوا جب دوش ملت پر روان
نوحہ گر تھی قافلے مین وحدت خیرالامم
سرنگون تھے ملت بیضا کے مہتابی علم
اس جلوس منتشر کا "دیدہ ور" بے جان تھا
اک قیامت کا سمان - مخلوق کا طوفان تھا
جا رہا تھا آخری منزل کو میر کاروان
تھے جلو مین کس مپرسی اور فلاکت کے نشان
ماہ و مہر و مشتری کیا - آسمان حیران ہے
تیرے مرنے کی ادا پر - زندگی قربان ہے
یاد تیری ہر قدم پر بجلیان برسائیگی
ہائے اب تنظیم ملت کیا سے کیا ہوجائیگی
اپنی من مانی کریگی گردش لیل و نہار
جانشین کا تیرے - صدیون تک رہیگا انتظار
گر رہے بھی آسمان پر - مدتون اس کے قریب
ہو نہین سکتا شکوہ ماہ تارون کو نصیب
کھو کے سب الماس و گوہر اور "کوہ نور" کو
حق سے پایا تھا دکن نے اک سراپا طور" کو
اس کے دل کے نور سے اب بھی فضا معمور ہے
" موت مین بھی زندگانی کی تڑپ مستور ہے "

چند آنسو

(حظیرہ مشیرآباد کے صحن میں)

اے مشیرآباد ۔ کتنا بڑھ گیا تیرا وقار
سو رہا ہے تیرے دامن میں دلوں کا تاجدار
سرمہ سا ہر ذرہ تیری خاک کا مرغوب ہے
تیرے سینے میں مسلمان قوم کا محبوب ہے
ایک جذب اندرون سے تونے پایا یہ مقام
ہے شکست آرزو پر نوحہ گر " دارالسلام "
تیرے اس سنسان حظیرے میں جو محو خواب ہے
ملت مظلوم کا سرمایہ نایاب ہے
ہر زمانہ میں یہ کہتا گردش ۔ افلاک سے
اک نیا خورشید ابھرا تہادکن کی خاک سے

*****

سہ روزہ تنظیم قائد ملت نمبر
۱۲ / اگست ۱۹۴۷ء

قطعهٔ تاریخ وصال پر ملال حضرت علامهٔ زمان فهامهٔ دوران زینت مملکت دکن رونق اقلیم هند - قائد ملت نواب محمد بهادر خان صاحب پریزیڈنٹ مسلم لیگ ریاستهائے

رونق هندوستان با آبرو
چون سلف بوده بلا شک مو بمو

قائد ملت بهادر یار جنگ
مخزن اخلاق حسنه نیکخو

خالد دوران زعیم روزگار
چون ارسطو در تدبر هو بهو

شد ز دنیا حسرتا حیف شباب
سوئے دار الآخره کان نغز گو

شد بیا ماتم ز ترحیل شن بهند
چشم پر نم هر یکے در جا بجو

مسلم دکن کز ین غم ستماء
مبتلائے رنج حیله مو بمو

سال وصلش گفت رضوان اضیاء
شد بجنت قائد آنست گو

۱۳ ۶۳

این یادگار - بخش کنندهٔ کشمیر مسلم سٹوڈنٹس یونین - مقیم - طبعزاد مفتی ضیاء الدین ضیاء آف پنجه کشمیر " سرپرست یونین مذکور - حال مفتی دار القضاء - جامع مسجد نواب
بذریعه صاحب سکرٹری حضرت قائد ملت - - بحضور علیا مرتبت بیگم صاحبه دامت ظلها علی رؤس العالمین " قبول باد

مورخه ۲ ماه رجب ۱۳۶۳ هجری -

قطعہ تاریخ وصال پر ملال حضرت علامہ مدبر زمان فہامہ دوران زینتِ مملکتِ دکن رونقِ اقلیمِ ہند۔ قائدِ ملت نواب محمد بہادر خاں صاحب پریزیڈنٹ مسلم لیگ ریاستہائے ہند۔

... ہندوستاں با آبرو
... بودہ بلا شک مو بمو

قائدِ ملت بہادر یار جنگ
مخزنِ اخلاقِ حسنہ نیک خو

خالدِ دوراں زعیمِ روزگار
چوں ارسطو در تدبر ہو بہو

شورِ دنیا حسرتا چین شباب
سوئے دار الآخرہ کاں نغز گو

... یا ماتم ز ترحیلش بہند
... نم ہر یکے در چار سو

مسلمِ دکن کزیں غم سیتما
مبتلائے رنجِ جملہ سو بسو

سالِ وصلش گفت رضوانِ اضیاء
... قائدِ ملت جو

ایں یادگار۔ پیش کش کنندہ مسلم سٹوڈنٹس یونین۔ مقیم۔ طبع زاد مفتی ضیاء الدین ضیاء آفندی نجم کاشغر " سرپرست یونین مذکور۔ حال مفتی دار القضاء۔ جامع مسجد نواب ...
بذریعہ جنرل سکریٹری حضرت قائد ملت۔ بحضور علیا حضرت بیگم صاحبہ دامت ظلہا علی رؤس العالمین ... قبول باد

... ماہ رجب سنہ ۶۳ھ۔

(جلد دوم)

متفرقات

نسبت

قائد ملت نواب بہادر یار جنگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قائد ملت سے متعلق ایک ایک ورق کی تلاش کے بعد جو کاغذات جمع ہوئے ان ہی میں سے ان سات عنوانات کے تحت یہ دس کاغذ متفرقات جلد دوم میں شریک ہیں۔ ریڈیو دکن سے نظام کے فرمان پر جاری کردہ بیان، اسلامیہ طلبہ کشمیر مقیم لاہور کا سپاس نامہ اہمیت کے حامل کاغذات ہیں

خوبیار

صفحہ

(۱) ارشادات خسروی پر قائد ملت کا بیان ۱

(۲) محبت اللہ خاں کا خط نواب بہادر یار جنگ کے نام ۲ تا ۳

(۳) مسلمانان کشمیر (طلبہ) کا سپاس نامہ ۴

(۴) سید احمد محی الدین مدیر رہبر دکن کی وفات پر جلسہ یوم رہبر ملت میں قائد ملت کی تقریر ۵

(۵) حصول معاوضہ اراضی کے سلسلے میں دفتر مجلس جاگیرداران کا مراسلہ ۶

(۶) معتمد مالگزاری حکومت کا مراسلہ قائد ملت کے نام ۷

(۷) بہادر یار جنگ کا مراسلہ معتمد مالگزاری کے نام ۸ تا ۱۰

[illegible] مطابق ۲۶ ر نومبر ۱۹۴۱ء چہارشنبہ

[illegible]

(۱)

ارشادات خسروانہ اور قائد ملت نواب بہادر یار جنگ بہادر صدر مجلس اتحاد المسلمین مملکت آصفیہ اسلامیہ کا جواب

(۲۶ ر نومبر ۱۹۴۱ء)

حیدرآباد۔ ۲۵ ر [illegible]۔

قائد ملت نواب بہادر یار جنگ بہادر نے کنونشن عالیہ سے ارشادات حضرت بندگان اقدس و اعلیٰ ... [illegible]

روزنامہ صبح دکن مورخہ ۱۲ ر [illegible] ۱۳۵۱ف سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے حسب ذیل اخباری بیان جاری فرمایا :

کیفیت تنقیدی آئیں (۲۵ ر نومبر ۱۹۴۱ء)

مطابق ۱۲ ر [illegible] ۱۳۵۱ف ۲۶ ر آذر ۱۹۴۱ء چہارشنبہ

میں نے ارشادات حضرت بندگان اقدس مطبوعہ اخبار "صبح دکن" مورخہ [illegible] کے مطالعہ کی سعادت حاصل کی۔ یہ ملک دکن کی خوش بختی ہے کہ خدا نے اس کو ایسا بادشاہ [illegible]

ہے جس کا دل ہمیشہ باشندگان ملک کی بہتری یا اصلاح کے تصور سے بے قرار رہتا ہے

اسی بے قراری کا نتیجہ یہ ارشادات ہیں جو کبھی دعوت صلح و آشتی" اور کبھی "[illegible]" [illegible]

کی صورت میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ یہ ہم اہل ملک کی بدقسمتی ہے کہ حضرت اقدس کی ان دلی

تمناؤں کے اظہار کے باوجود ہم نے اب تک اپنے مسائل کو حل نہیں کیا۔

جہاں تک مسلمانان دکن اور مجلس اتحاد المسلمین کا تعلق ہے میں نے اپنے بیان [illegible]

مورخہ ۱۷ ر ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ م ۱۰ ر [illegible] ۱۳۵۰ف اور اپنے خطبہ صدارت مورخہ [illegible]

میں ان کے موقف کو صاف کر دیا ہے کہ اب جبکہ ذمہ دارانہ حکومت سے متعلق [illegible]

کی وضاحت جو بعد میں مورخہ ۲ ر [illegible] ۱۳۵۰ف م ۹ ر ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ [illegible]

ہوا کہ ان تمام گفتگو کے غایات کو شروع کر دیا جس تمام [illegible]

منقطع ہو چکی تھی۔ میں نے اس خیال کا اظہار چند ماہ قبل میں حیدرآباد کے تمام [illegible]

یہ خاص صحبت میں کر چکا ہوں۔

آج کے ارشادات خسروانہ سے مستفیض حاصل کر کے میں ایک مرتبہ پھر [illegible]

[illegible] ذمہ دارانہ حکومت سے متعلق مسلمان حکومت کی پالیسی [illegible]

[illegible]

(۲۶ر نومبر ۱۹۴۱ء)

حیدرآباد، ۱۲ر دے۔

ابنِ خود نوشت
۱۲ر ۷ر ۱۳۵۱ف
مطابق ۲۶ر نومبر ۱۹۴۱ء
بچہار شنبہ

قائد ملت نواب بہادر یار جنگ بہادر نے گذشتہ دو ماہ کے ارشادات حضرت بندگان اقدس مطبوعہ "صبح دکن" مورخہ ۱۲ر دے ۱۳۵۱ف سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے حسب ذیل اخباری بیان جاری فرمایا۔

(۲۵ر نومبر ۱۹۴۱ء) کیبنٹ منعقدہ ۱۱ر آذر ۱۳۵۱ف / ۱۱ر دے ۱۳۵۱ف

میں نے ارشادات حضرت بندگان اقدس مطبوعہ اخبار "صبح دکن" مورخہ ۱۲ر دے ۱۳۵۱ف کے مطالعہ کی سعادت حاصل کی۔ یہ ملک دکن کی خوش نصیبی ہے کہ فرمانروائے ملک ایسا بادشاہ عادل ہے جس کا دل ہمیشہ باشندگان ملک کی بہتری و فلاح کے تصور سے بے قرار رہتا ہے۔

اسی بے قراری کا نتیجہ یہ ارشادات ہیں جو کبھی بصورت "صلح و آشتی" اور کبھی "اتحاد" اور "یکجہتی" کی صورت میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ یہ ہم اہل ملک کی بدقسمتی ہے کہ حضرت اقدس کی ان تمناؤں کے اظہار کے باوجود ہم نے اب تک اپنے مسائل کو حل نہیں کیا۔

جہاں تک مسلمانان دکن اور مجلس اتحاد المسلمین کا تعلق ہے میں نے اپنے بیان مورخہ ۱۷ر ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ م ۱۰ر تیر ۱۳۵۰ف اور اپنے خطبہ صدارت مورخہ [illegible] میں ان کے موقف کو صاف کر دیا ہے کہ اب جبکہ ذمہ دارانہ حکومت سے متعلق حکومت نے اپنی پالیسی کی وضاحت جریدہ غیرمعمولی مورخہ ۲ر تیر ۱۳۵۰ف م ۹ر ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ میں کر دی ہے [illegible] ہوں کہ اس تمام گفتگوئے مفاہمت کو شروع کر دیں جس تمام [illegible] منقطع ہو گئی تھی۔ میں نے اسی خیال کا اظہار چند ماہ قبل میں حیدرآباد کے تمام ہندو زعماء کی ایک خاص صحبت میں بھی کیا تھا۔

ہری بل
۱۵ر مئی ۱۹۴۱ء
۷ر مئی ۱۹۴۱ء

آج کے ارشادات خسروی سے مستفیض ہونے کا موقع حاصل کرتے ہیں ایک مرتبہ پھر اعلان کرتا ہوں کہ نظریہ ذمہ دارانہ حکومت سے متعلق مسلمان حکومت کی پالیسی مندرجہ جریدہ غیرمعمولی مورخہ ۹ر ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ م ۲ر تیر ۱۳۵۰ف سے مطمئن ہیں اور جس [illegible] سے طے شدہ امور کو طے شدہ قرار دے کر باقی تصفیہ طلب مسائل پر جن کا آئین گذشتہ گفتگو ہائے مفاہمت میں ہو چکا ہے ہندوؤں کے نمائندوں کے ساتھ ہر وقت غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ (دکن ریڈیو)

[illegible]

Haqiqatullah Khan
Council Member
All India States Muslim League
Municipal Commissioner
JODHPUR.

(۲)

KHANDAFALSA
JODHPUR

Dated ۲۳ اپریل ۱۹۴۳ء 194

۷۸۶

مخدوم ملت زاد ظلہ العالی

دریاگنج دہلی ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ مزاج گرامی ۔ اچانک والدہ صاحبہ کی طبیعت ناساز ہو جانے کی بنا پر اجازت نہ ملنے کی
اس وجہ سے جبل پور کانفرنس میں شرکت کرنے سے قاصر رہا ۔ ۱۵ اپریل ۴۳ء کو عالیجناب کے نیز ریسپشن کو جوابی برقیہ
جبل پور مطلع کیا گیا ۔ احقر کی خوش قسمتی سے روزمرہ اخباروں سے یہ معلوم ہوتا رہا کہ
عالیجناب کی صدارت میں انجمن حمایت الاسلام دہلی کا سالانہ اجلاس ۲۰ اپریل اور ۲۱ اپریل کو ہو رہا ہے
اسلئے شرف ملاقات اور تفصیلی گفتگو کیلئے دہلی کا تعین کیا ۔ اسی توقع پر ۱۹ اپریل کی شب کو دہلی روانہ ہو گیا جمعہ کی شام
مگر بصورت انجمن حمایت الاسلام کا سالانہ اجلاس شروع کیا جا رہا تھا بصورت عالیجناب کی بجائے ۲۰ اپریل
صدارت کی تجویز منتظمین انجمن کی طرف سے اسی مجبوری کی بنا پر پیش ہوئی اور مزید برآں یہ اطلاع دی گئی کہ
نواب بہادر یار جنگ خطیب دکن کا ۱۵ اپریل کا تحریر کیا ہوا نوازش نامہ ۱۷ اپریل کو موصول ہوا
جس میں عالیجناب نے اپنی علالت کا تحریر فرمایا ہے یہ یقین دلانے کی کوشش کی کہ اگر میری طبیعت بحال ہو گئی تو
انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شریک ہو جاؤں ۔ ۲۰ اپریل سے جلسے کے اختتام پر حسب معمول ۲۱ اپریل کو
تشریف آوری کی امیدیں وابستہ کی گئیں ۔ مگر ہنوز ردی ہو رہی تھیں ۔ معروف ہے ۔ جبل پور کی غیر حاضری کی
معافی کا خواستگار ہوں ۔ آخر میں تمام آمد کی امیدیں منقطع ہو جانے پر بذریعہ عریضہ ارسال خدمت کر رہا ہوں
مسلمانان جودھپور کی خوش قسمتی ۔ نواب زادہ لیاقت علی خان صاحب نے ازراہ کرم ۲۰ جون ۴۳ء کے
ریزولیشن کی روشنی میں گفت و شنید ہونے پر یہ حسب ذیل ارشاد فرمایا جسکو عالیجناب کے ملاحظہ کیلئے
ارسال کر رہا ہوں

(۳۴)

اگر جودھپور گورنمنٹ اپنے سابقہ وعدہ کے مطابق آئندہ جداگانہ انتخاب رائج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ تو خصوصاً
موجودہ ممبران میونسپلٹی اور عموماً مسلمانان جودھپور ہونے والے مخلوط انتخاب کا بائیکاٹ کر دینے پر نیز
۲۰ جون سنہ ۴۱ کی قرارداد کے مطابق اس کے انسداد و جداگانہ انتخاب کے تحفظ کے لئے بطور احتجاج اپنے استعفیٰ
پیش کرنے پر مجبور ہیں۔ علاوہ ازیں جب جودھپور گورنمنٹ نے اور اسمبلی کے دستور العمل میں جبکہ
کمیونل ایوارڈ کو دیکھنے کے ساتھ نافذ کر دیا ہے تو صرف مسلمانوں کو ان کے پیدائشی حق جداگانہ
انتخاب سے کیونکر محروم رکھا جاوے۔ برائے ہدایت مسلمانان جودھپور
باوجود اس کے جودھپور گورنمنٹ جداگانہ انتخاب کا تحفظ نہ کرے۔ اور مخلوط انتخاب کا اعلان کر دے تو
مسلمان اس حیثیت انتخاب میں ہرگز بحیثیت امیدوار کھڑے نہیں ہونگے اور اسمیں کوئی مسلمان
حکومت یا کسی کے آلہ کار بنکر مسلمانوں کے اکثریت کے وارڈ میں مسلمانوں کی مرضی کے خلاف کھڑا ہو جاوے تو مسلمان اسکو ناکامیاب بنانے کی غرض کا
اسکو ناکامیاب بنانے کیلئے مسلمانان جودھپور اپنے جلسہ عام میں اور مسلمان بطور احتجاج استعفیٰ پیش کر دینگے
اعلان کرتی ہے اپنے اس امیدوار کو اسکے مقابلہ میں کھڑا کر دے جو جلد کامیاب ہو۔ بالاتفاق طے کر دیا ہے اور ایسے کسی کو مقابل پر
ایسے امیدوار کو کھڑا کیا جاوے جسکو تمام مسلمانان جودھپور اپنے جلسہ میں یہ مسلمانوں کی مرضی کے خلاف کھڑا کیا
اسطرح گورنمنٹ بفضل خداوند جل شانہ ناکامیاب ہو جائیگی۔ پھر مسلمانوں کی مرضی کے خلاف عرض کرتا ہوں کہ اس تجویز پر
اسلئے ان تمام واقعات کے پیش نظر مالیجناب سے بہ ادب گزارش ہے جداگانہ انتخاب کے تحفظ کی ہمدردی فرما دیں ورنہ
غور فرما کر مدد دیں اس سے بہتر کوئی تجویز جداگانہ انتخاب کی جودھپور کی لاپرواہی سے اور ممبری سے یقیناً مخلوط انتخاب
منتشر ہو جائیگی کہ مسلم لیگ جودھپور اور خصوصاً آخر اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائیگا
کامیاب ہو جائیگا جس کے ذمہ دار مسلمانان جودھپور اور جواب کا اشتیاق سے منتظر ہوں

[illegible signature]

بحضور پرنس ناصر الاسلام والمسلمین نواب صاحب والاجاہ ادام اللہ تعالیٰ اجلالکم علیٰ رؤس المسلمین آمین۔

(ع)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

١) گذارش ہے کہ ہم طلبائے حریت کشمیر جو کہ ڈیڑھ صدہ قریب اپنے وطن مالوفہ سے نکلکر ادھر میں دینی تعلیم کا استفادہ کر رہے ہیں۔

جب سے حاضر دربار ہو کر حضور والا کی زرین ہدایات سے مالا مال ہونے کا خیال رکھتے تھے۔ اب اپنے بزرگ محمد اسکندر خان صاحب کی وساطت سے

یہ عریضہ روانہ کر کے دربار فیض بار میں پیش کرنے کا فخر حاصل کر رہے ہیں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

٢) پچھلے دنوں ہم مظلوم طلبائے کشمیر نے حضور والا نے حسب عقیدہ ... کے سلسلہ میں ... برداشت کیے۔ اس بارہ میں ہم اپنا ادب کا عرض کریں گے۔

الحاد و سود کشمیر کی سرزمین سے آج تک نیست ہے ایک تاریخی ریکارڈ ہے۔ اور ہم مسکین کی دلی تمنا ہے کہ حضور جو تکلیف دہ صعوبتیں اٹھائیں

الحمد للہ اس منعم حقیقی کے دربار سے حضور کو ادھار عطا ہو۔

٣) جو رویہ اس سرزمین کی حکومت نے حضور کے حق میں روا رکھا ہے وہ نہ صرف اسی تک ہے اور اس حکومت کا زاویہ نگاہ ہے۔ بلکہ اس سرزمین کے

بعض ان ضمیر فروش معلمین مسلم لیڈروں کا مشورہ بھی ہے جو کہ علی الاعلان حکومت کے خاص لیڈر ہیں

علی الخصوص شیخ عبداللہ کی ضمیر فروشی کا بین ثبوت ہے۔ ہم طلبائے حریت کشمیر جب تک ہر دو کشمیر سے باہر ہیں خدمت کشمیر اور ان کے

لیڈران کشمیر پر اظہار نفرت کر رہے ہیں۔

٤) عالیجاہ جب کہ ... تمام حریت کشمیر و جموں ... ہر ایک بچہ گاؤں اور شہر قبضہ جات میں ... ان ضمیر

فروشوں کی ... ہم مظلوم طلبا ریاست کو ... شیخ عبداللہ اور ان کے حامی ... [illegible]

کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

٥) موجودہ وقت میں کشمیر کا ایک بڑا حصہ ... جو کہ جسم کا حصہ ہے۔ ... [illegible]

... رہے گا۔

٦) ... [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

گذارش ہے کہ ہم طلبائے حریت کشمیر جو کہ [illegible] قریب اپنے وطن مالوفہ سے نکلکر [illegible] میں دینی تعلیم کا استفادہ کر رہے ہیں ۔

جب سے حاضر دربار ہو کر حضور والا کی زیارت [illegible] سے مالامال ہونے کا خیال رکھتے تھے ۔ اب اپنے بزرگ [illegible] محمد اسکندر صاحب کی وساطت سے

یہ عریضہ لکھکر دربار فیض بار میں شرف پیشی کا فخر حاصل کر رہے ہیں ۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

پچھلے دنوں ہم مظلوم مسلمانان کشمیر نے حضور والا نے جس [illegible] کشمیر کے سلسلہ میں بے شمار مصائب برداشت کئے ۔ اس بارہ میں بجز اسکے اور کیا عرض کریں گے ۔

الحیاۃ کا ورود مسعود کشمیر کی سرزمین پر آئندہ میں ایک تاریخی ریکارڈ ہے ۔ اور ہم کشمیریوں کی دلی تمنا ہے کہ حضور جو تکلیفیں [illegible] اٹھائیں ۔

الحمد للہ اس کا منعم حقیقی کے دربار سے حضور کو اس کا صلہ عطا ہوگا ۔

جو رویہ اس سرزمین کی حکومت نے حضور کے ساتھ روا رکھا ہے وہ نہ صرف [illegible] حکومت کا [illegible] ہے ۔ بلکہ [illegible]

لئے ان ضمیر فروش [illegible] مسلم لیڈروں نے [illegible] چھوڑا ہے جو کہ [illegible] علی الخصوص حکومت کشمیر کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں

علی الخصوص شیخ عبداللہ کا ضمیر فروشی کا بین ثبوت ہے ۔ ہم طلبائے حریت کشمیر جس قدر بھی [illegible] ہیں حکومت کشمیر اور ان کے

لیڈران کشمیر پر اظہار نفرت کر رہے ہیں ۔

عالیجاہ جب کہ دنیا نے تسلیم کیا ہے کہ تمام صوبہ کشمیر و جموں ۔ [illegible] ہر ایک [illegible] مسلم [illegible]

نہ کرنی چاہئیے ہم مظلوم مسلمانان ریاست کو [illegible] شیخ عبداللہ اور اسکے [illegible] ریاست کے آلہ کار [illegible]

کامیاب نہ ہونے دیجئے ۔

موجودہ وقت میں [illegible] کا ایک بڑا [illegible] جو کہ [illegible] تعصب ہے ۔ زور دیکر اس بات سے [illegible]

رکھا جائے [illegible] رکھا جائے ۔

ہم تمام طلبائے کشمیر حضور [illegible] [illegible] ہیں [illegible]

ہم ہیں دعاگو [illegible]

زیادہ ادب ۔

فاتحہ سالانہ

رہبر ملت مولوی سید احمد محی الدین مرحوم مدیر "رہبر دکن" کی فاتحہ سالانہ بتاریخ ۱۲ محرم الحرام روز پنجشنبہ مسجد ... حضرت شرف الدین ... میں ختم قرآن ہوا۔

"الحمد یوم رہبر ملت"

قائد ملت صدارت فرمائینگے

مولوی سید احمد محی الدین مرحوم "رہبر دکن" کا "الحمد" یوم رہبر ملت" زیر صدارت قائد ملت نواب بہادر یار جنگ بہادر ۲۲ محرم الحرام مطابق ... ۱۹۴۱ عیسوی "زمرد محل" میں منعقد ہوا۔

قاری عبد الکریم صاحب ... القرآن کی قراءت کے بعد مولوی محمد یامین صاحب زبیری معتمد مطلق مجلس اتحاد المسلمین ... اور مولوی محمد شفیق احمد صاحب نعمانی وکیل ... تقریریں کیں۔

قائد ملت کی ... تقریر کے بعد ... صاحب وکیل ...

مولوی ابو الحسن سید علی صاحب ... وکیل ... مشرقی ... اور نواب اکبر یار جنگ بہادر ... وکیل کی تقریریں ہوئیں۔

مدیر مرحوم ... کی خدمات اور ... نظم ... کے تعلق سے ... تصویروں ... الحمد ... عبد الکریم ... متاثر ...

اہل ملت ... تعزیتی جلسوں میں مدیر مرحوم کی خدمات کا اعتراف کیا اور ان کی یاد ... متعلق تجویزیں پیش ... حکیم شفیق احمد صاحب نعمانی معتمد انتظامی کمیٹی ... رہبر ... میں ...

قائد ملت کی اختتامی تقریر اور فاتحہ کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

رہبر دکن

۲۶ اسفندار سنہ ۱۳۵۲ ف مطابق ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ ع چہارشنبہ

----

(4)

مراسلہ از دفتر مجلس جاگیرداران سرکار آصفیہ ‏ ‏ ‏ ‏ واقع ۱۱ - آبان سنہ ۱۳۲۵ ف

نشان جاریہ (۱۳۰۳)

مقدمہ

منجانب نواب محمد فیاض الدین خان معتمد مجلس جناب بخدمت شریف نواب بہادر یار جنگ بہادر رکن	)	حصول معاوضہ آراضیات

بمقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہیکہ بموجب تصفیہ جلسہ انتظامی منعقدہ ۸ - مہر سنہ ۱۳۲۵ ف ذریعہ ھذا نقل مراسلہ دفتر ھذا نشان (۹۵۱) واقع ۲۴ - شہریور سنہ ۱۳۲۳ ف و نقل مراسلہ محکمہ مالگذاری نشان (۷۸۲) واقع ۲۵ - دی سنہ ۱۳۲۳ ف اطلاعاً مرسل خدمت ہے - اور احکام کیلئے جریدہ اعلامیہ جلد (۶۳) نمبر (۴۸) مورخہ ۲۸ - آبان سنہ ۱۳۲۱ ف ملاحظہ ہو - فقط

شرح دستخط

معتمد مجلس

(۷)

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری   واقع ۲۵ - دی سنہ ۱۳۲۵ اف

نشان مجاریہ (۷۸۲)   نشانش (۵۷ / ۸۶) سنہ ۱۳۲۳ اف

مقدمہ

منجانب ۰۰۰۰ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری
بخدمت جناب معتمد صاحب مجلس جاگیرداران سرکار عالی -

(تحریک مجلس جاگیرداران در بارہ)
(ترمیم ہدایت عاملانہ -)

بجواب مراسلہ نشان (۱۵۱) واقع ۲۴ - شہریور سنہ ۱۳۲۳ اف بمقدمہ صدر ترمیم جبکہ ہدایات عاملانہ کافی غور و خوض کے بعد مرتب ہوئے ہیں اور منظورہ باب حکومت ہیں - یہہ ہدایات عہدہ داران سررشتہ مال کی عام رہبری کیلئے مقصود ہیں اور منشاء قانون حصول آراضی کے مغائر نہیں ہیں -

قانون حصول آراضی کی رو سے جملہ خانگی مالکان جائیداد کے - قوق کی بلالحاظ اسکے کہہ وہ جاگیردار ہیں یا نہیں - فاطت کیگئی ہے - لہذا فی الوقت اس پر مکرر غور کرنیکی ضرورت نہیں ہے - فقط

شرحد متخط

منجانب مددگار معتمد مال

(8)

نقل مراسلہ از دفتر مجلس جاگیرداران سرکار آصفیہ　　　　واقع ۲۴ - شہریور سنہ ۱۳۲۳ ف

نشان مجاریہ (۱۵۱)

مقدمـــہ

منجانب نواب بہادر یار جنگ بہادر معتمد مجلس بخدمت شریف جناب معتمد صاحب محکمہ مالگذاری سرکار عالی -	)	حصول معاوضہ آراضیات

بجواب مراسلہ نشان (۱۱۳۲) واقع ۲۲ - مہر سنہ ۱۳۲۲ ف بمقدمـــہ مندرجہ عنوان ترقیم ہیکہ ہر قانون کے بنانیکی کچھہ نہ کچھہ غرض و غایت ضرور ہوتی ہے یہی غرض و غایت قانون مذکور کا اصلی مقصد و منشاء ہوتا ہے کسی قانون کے غرض و غایت کے مشخص کرنے میں واضعان قانون کے الفاظ بہترین رہنما کا کام دیتے ہیں -

ف ۲ - اس اصول کو پیش نظر رکھکر قانون حصول آراضی پر غور کیا جائے تو ظاہر ہوتا ہیکہ آراضی کا حاصل کرنا ہی اس قانون کا تنہا مقصد نہیں ہے بلکہ اسکا ہم درجہ ایک اور اہم امر بھی امر قانون کا مقصد ہے یعنی معاوضہ کا ادا کیا جانا (تمہید قانون نشان (۹) بابتہ سنہ ۱۳۰۹ قابل ملاحظہ) نتیجہ اسکا یہہ ہیکہ قانون حصول آراضی کی حد تک حصول آراضی اور ادائی معاوضہ دو تصورات توام ہیں - یعنی ایک دوسرے سے کسی حال میں جدا نہیں ہوسکتے ہیں - حصول آراضی کے ساتھہ ادائی معاوضہ لازمی ہے -

ف ۳ - اس نتیجہ کی تائید اسطرح بھی ہوتی ہیکہ دفعہ (۳) قانون مذکور میں لفظ آراضی جو مستعمل ہوا ہے وہ نہایت عام ہے اور چھوٹی اور بڑی ہر آراضی پر اوسکا یکساں اطلاق ہوسکتا ہے - لفظ آراضی کیساتھہ کوئی ایسی قید نہیں لگائی گئی ہے جس سے اس نتیجہ کا نکالنا صحیح ہوسکتا ہے - کیہ اسقدر رقبہ سے کم رقبہ کی آراضی اوس سے خارج سمجھی جائے بلکہ برخلاف اسکے لفظ آراضی کے قبل لفظ کوئی کیہ اضافہ سے اس نتیجہ کی مزید تائید ہوتی ہے -

ف ۴ - مقدار معاوضہ کے تعین میں معاوضہ یاب کی حیثیت شخصی بالکلیہ ناقابل لحاظ ہوتی ہے یعنی معاوضہ یاب کے تمول یا افلاس کو معاوضہ قابل ادا کے مقدار کی تعین میں کوئی دخل نہیں ہونا چاہئے - معاوضہ کی مقدار صرف آراضی محصولہ کی نوعیت اور اوسکی قیمت بازار کے لحاظ سے قرار پاتی ہے عام اس سے کیہ معاوضہ یاب جاگیردار ہو یا شخص گدائی پیشہ -

ف ۵ ۔ اس قسم کے سرکاری مشاغل میں جاگیرداروں کو مقاصد سرکاری کا بھی لحاظ رکھنا چاہئے کہ وہ غیر ضروری طور پر سرکار پر ایسا بار نہ ڈالنا جو عام طور پر سرکار کیلئے مشکلات کو پیدا کرنیکا باعث ہو جائے ۔

تحریر بالا اگرچہ بادی النظر میں نہایت خوش آیند اور باظاہر بہت معقول نظر آتی ہے مگر کئی وجوہ سے وہ صحیح نہیں ہے جن میں سے حسب ذیل ہیں ۔

(۱) سرکاری نقصان اس سے بہت ارفع و اعلی ہیکہ اوسکے نسبت یہہ کہا جا سکے معاوضات محکومہ قانون کے ادا کرنے سے اوس پر ایسا بار پڑ جائیگا کہہ اوسکی وجہ سے گورنمنٹ کو مشکلات پیدا ہو جائینگے ۔

(۲) مقاصد سرکاری کے لحاظ کرنے کا لزوم کو صرف جاگیرداروں کے حد تک مختص و محدود کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے حیثیت مجزن رعایا مین سے ہر متنفس کا یہہ فریضہ ہے ۔

(۳) اگر یہہ خیال کیا جائے کہہ جاگیرداروں کو بلحاظ ثروت و پوزیشن ایسے معاوضہ کا لینا مناسب نہیں ہے یہہ خیال اسوجہ سے صحیح نہیں ہو سکتا کہ مقدار معاوضہ کا تعین جیسا کہہ فقرہ (۴) مین صراحت کیگئی ہے معاوضہ یاب کے حیثیت شخصی پر منحصر نہیں ہے بوقت انطباق قانون اور عملدرآمد پر غور کیا جائے تو ظاہر ہوتا ہیکہ نہہ صرف زمیندار و جاگیردار ہی معاوضہ کے مستحق قرار پاتے ہین بلکہ خود گورنمنٹ بھی بحیثیت مالک آراضی (لہذا وارث) مستحق معاوضہ قرار پاتی ہے (مقدمہ مین موہن د ت انڈین لار پورٹ جلد (۴۰) کلکتہ صفحہ (۶۴) قابل ملاحظہ ہے) ۔

(۴) قانون انصاف کا مقصد و منشاء تو یہہ ہے کہہ جو آراضی تحت قانون مذکور حاصل کیجائے اوسکا معاوضہ ضرور ادا کیا جائے ۔ اس صریح مقصد و منشاء قانون کے خلاف قواعد کے ذریعہ سے یہہ طے کرنا کہ تھوڑی سی آراضی کا معاوضہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے یا یہہ خیال کرنا کہ آراضی کاوشمان کا معاوضہ جاگیردار کو دیا جائیگا تو سرکار پر ایسا بار عاید نہو جائیگا کہہ اوسکی وجہ سے مشکلات پیدا ہو جائینگی نہ صرف مغائر منشاء قانون ہے بلکہ اوس مصلحت اور وسیع النظری کے منافی ہے جسکو پیش نظر رکھکر قانون حصول آراضی وضع کیا گیا ہے

(۵) قانون نشان ( ) سنہ ۱۳۰۹ کی دفعہ (۲) ضمن (ب) مین شخص حقدار کی جو تعریف کیگئی ہے اسمین ایسا شخص بھی داخل ہے جسکو اوس آراضی مین حق آسائش حاصل ہو ۔ حق آسائش بمقابلہ حق مالکانہ کے کمتر درجہ کا حق ہے (مثلاً یک شخص کو شخص غیر کے آراضی مین سے گذرنے کا جو حق ہوتا ہے وہ حق آسائش ہے) جب ایسے کمتر درجہ کا حق رکھنے والا مستحق معاوضہ قرار پا سکتا ہے تو جاگیرداروں کو جنکو واضع جاگیری کے آراضی کاوشمان میں اعلی حقیقت ملکیت حاصل ہوتی ہے مستحق معاوضہ قرار نہہ دینا کسیطرح صحیح

(٦) یهه خیال بهی صحیح نهین هوسکتا کهه گاوٹهان کی آراضی پرکسی کو مفت دیجاتی هے نهه صرف مواضع جاگیری مین بلکه مواضع خالصه مین بهی گاوٹهان کی آراضی اکثراوقات تبتاد یجاتی هے مثلاً ایسی حالت مین جبکه ایک قطعه آراضی کے ایک سے زائد خواستگار هون۔

(۷) یهه خیال بهی صحیح نهین هوسکتا آراضی انعامی سے مالک موضع یعنی جاگیردار کو کوئی استفاده متعلق نهین رهاگرتا اگر آراضی انعامی عطیه جاگیردار هے تو جاگیردار کی ملکیت سے انکار کرنا کسطرح صحیح نهین هوسکتا۔ اگر آراضی انعامی عطیه سلطانی هے جب بهی حسب منشا گشتی نشان (۱۲) بابته سنه ۱۳۲۹ ف خالصه هونیکی صورت مین آراضی انعامی کا مالک جاگیردار قرار پاتا هے۔

ف ٦ ۔ پچاس یکرتری یا دو سو یکرخشکی آراضی تواس قابل هیکه اون مین سے هرایک سے زراعت پیشه متوسط الحال پانچ خاندان پرورش پا سکتے هین ۔ اسلئے تهوڑی آراضی کے مفهوم مین اسقدر آراضی کا شریک کرنا کسطرح صحیح نهین هے۔

ف ۷ ۔ برٹش انڈیا کے قانون پر (جو قوانین سرکارعالی کا بهی ماخذ هے) پرغور کیا جائے تو ظاهر هوتا هیکه تقریباً ایک صدی سے تحت قانون برٹش انڈیا مین عمل هورها هے اسی ایکسوسال مین حصول آراضی کے متعلق قوانین و قواعد نے جوارتقائی مدارج طے کئے هین اوسکا رجحان اسجانب رها هے کهه معاوضه کے دلانے مین سیر چشمی اور انصاف سے کام لیا جائے برخلاف اسکے همارے ملک کے قانون کا منشاء یهه هیکه هرقسم کے آراضی کا عام اس سے کهه وه تهوڑی هو یا بهت معاوضه ضرور ادا کیا جائے اور عمل بهی ایسا هی هوتا رها چنانچه تعمیر سڑک کیلئے جو آراضی لیگئی اوسکے معاوضه سے مالکان آراضی محروم نهین کئے گئے برخلاف اسکے قانون مذکور کے تحت مین جو قواعد بنائے گئے هین اوسکا مقصد یهه هیکه تعمیر سڑک مین جو آراضی لیجائے اوسکا معاوضه جاگیردار (یعنی مالک آراضی) کو دینے کی ضرورت نهین هے یهه ارتقاء معکوس کسیطرح مناسب نهین هے۔

ف ۸ ۔ جو قواعد کسی قانون کے تحت نافذ هوتے هین انکو کسی حالت مین اصل قانون کے مقصد و منشاء سے مغایر نهه هونا چاهئے نهه ایسا هونا چاهئے کهه خلاف منشاء قانون اصل اون قواعد سے کسی جائز حقوق پر مضراثر مترتب هوسکے اسلئے جو تحریک اس سے قبل کیگئی هے وه ضرور غور و توجه کی محتاج هے اوسکے لحاظ سے قواعد کی اصلاح و درستی هونا ضروری هے۔ فقط

شرحد ستخط

نواب بهادر یار جنگ بهادر معتمد سابق